بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

N.19

محمد یوسف عطاء اللہ ہاشمی

برکات العملیات

عامل نور احمد شاہ باکمال وارثی

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

Scanned by CamScanner

دعا کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں جن میں کچھ یہ ہیں کہ

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۱) - اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ترجمہ دعا ہی عبادت ہے۔

(۲) - اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ - دعا مغز ہے عبادت کا۔

(۳) - اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - ترجمہ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ستون ہے دین کا اور نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

(۴) - لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ - ترجمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بزرگ قدر کوئی چیز نہیں ہے

(۵) - لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ ترجمہ نہیں پھیرتی تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا بس لازم پکڑو تم دعا مانگنا

(۶) - وعن ابی ھریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ - ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا اس پر غضب فرماتا ہے۔

(۷) - ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا سے اسکا فضل مانگو اسلئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند فرماتا ہے اور دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا بہترین عبادت ہے۔

خدائے کریم ہمکو اپنی اور اپنے اولیاء کرام کی محبت عطا فرمائے

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے

یک ذرہ محبت بہ از طاعت جملہ آدمیاں (مجموعہ الفوائد صفحہ ۲۲)

ترجمہ: ایک ذرہ محبت تمام آدمیوں کی عبادت سے بہتر ہے

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
اجمعین۔ حمد اس ذات کریم کو جس نے ہمیں مولا جمال
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقے بارگاہ عالم پناہ میں کیا ہمارے ہاتھ میں حضور پرنور
سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا دامن کرم دیا اپنے اولیائے کرام
ہمارے مشائخ سلسلہ حضرت حضور عالم پناہ حضرت سید نا
خواجہ وارث علی رحمۃ اللہ علیہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا
اس ذات ارحم الراحمین کا بے حد اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ارشاد ہوتا
ہے اور حضور سرور کائنات مفخر موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر بزرگان دین کہتے ہیں جو دعا کرتا ہے
رحمت خداوندی کا دریا جوش میں آتا اور اس کی کشت امید کو
ہرا بھرا اور بہت سے فائدے کو ہر مراد سے مالا مال کر دیتا ہے۔
دعا کے بارے میں اللہ پاک کا حکم ہے کہ اس سے دعا مانگو
وہ قبول کرتا ہے سورۂ نساء میں ہے کہ وَاسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ
فَضْلِہٖ۔ اور مانگو اللہ سے اس کے فضل کو
حکم فرمایا کہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ
ترجمہ بھلا کون ہے جو بیقرار کی دعا کو قبول کرتا ہے جبکہ وہ اسکو
پکارتا ہے اس برائی کو دور کرتا ہے۔

صفات طیب میں جو تعالیٰ نے بیان کی جو بظاہر بہت مختصر اور
ہلکے پھلکے معلوم ہوتے ہیں ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا
جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے
تسبیح تحمید - و تہلیل - اور قرآنی سورتیں محض برائے حصول القرآن
تلاوت پڑھنا (جیسا کہ) ہمیں عام رواج ہے اس لئے فائدہ بھی حاصل نہیں ہوتا
صرف حصول ثواب ہوتا ہے کلام الٰہی کو محض ثواب و رضائے حق کی غرض
سے پڑھنا چاہیئے اللہ تعالیٰ خود مسبب الاسباب و کارساز ہے اپنی مہربانی
سے کام بنا دیتے ہیں حدیث کی رو سے من کان للہ کان اللہ لہٗ
(جو اللہ کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے)
خداوند قدوس ہم کو اپنے ذکر پاک کی توفیق دے جس کے متعلق ارشاد
ہوتا ہے کہ فاذکرونی اذکرکم یعنی تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا
جو کچھ ہے ذکر ہے بڑھ کر اور کوئی شئے نہیں بھلا جس کا ذکر
خدا کرے اسے اور کیا چاہیئے - کنت کنزاً مخفیاً والا بھی ایک وقت
تھا کہ جس وقت انسان مقصود نہ تھا اب عرصہ وجود میں آکر انسان مذکور ہے
انسان جب خدا کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت ذاکر ہے اور فاذکرونی اذکرکم
کے مطابق خداوند کریم جس کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ مذکور ہے تو پس
ثابت ہوا کہ یہی انسان ذاکر بھی ہے اور مذکور بھی
[illegible] پر اٹھے [illegible] سے قدم اٹھا کر دوسرے [illegible] پر
[illegible] فرشتوں سے مصافحہ کرے [illegible] جنت کا مشاہدہ کرے لوح محفوظ
کا مطالعہ کرے [illegible] ہر قسم کی کشف و کرامات موجود ہوں اور [illegible]
[illegible] تو یہ سب چیزیں ہیچ ہیں پس اس سے

Scanned by CamScanner

پڑھکر بسم جب بچے تو کوئی معلوم نہیں کہ بات ان سنا کہ اللہ خداذکر میں
خداوند کریم فرماتے ہیں۔ اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ یعنی جو شخص میرا ذکر کرے
میں اس کا جلیس ہوتا ہوں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل
فرماتے ہیں کہ جس نے ہمیں بھلا دیا ہم اُسے بھلا دیتے ہیں لہٰذا سب کچھ
ذکر ہے ذکر ایسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے

انسان پیدا ہی عبادتِ خداوندی کے لیے کیا گیا۔ اسے روزی کا فکر ہرگز نہیں چاہیے
روزی کا فکر کرے تو رزاق کرے مگر وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو لوگ روزی
کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں یہ محض بے سمجھی ہے سمجھ آجائے تو بس کافی ہے
سمجھ کیا ہے یہی معرفت ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
کسی کو دو کاموں کا بوجھ ڈال دوں جو میری یاد کو تنگ جانتا ہے میں اُس
کے کام کو تنگ جانتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف
لے گئے تو دیکھا کہ بہشت میں فرشتے سونے چاندی اور جواہرات کے مکان
اور محل بناتے بناتے اچانک ٹھہر جاتے ہیں اور پھر شروع ہو جاتے ہیں
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جبرئیلؑ
نے عرض کیا کہ حضور خود ہی پتہ کرلیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ذاتِ الٰہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے بہشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
کر دے تو تم بھی ٹھہر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتا ہے تو ہم اس
کے کام میں لگ جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم بھی بیٹھ جاتے ہیں

انتساب۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشاہی
کے نام جن کی محنت و مشفقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں
زیورِ علم سے آراستہ ہوا   حکیم نور احمد باکمال وارثی نقائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا حقی نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مدینہ منورہ میں جب ہم مدرسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفیٰ سندی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض خصائص اور اذکار انکشاف علم اور توجہ الی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق کے لیے پوچھے تو انہوں نے مجھے البتہ اکثر اسی اور اسی درود شریف کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھیگا اسرار اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیگا یہاں تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پرورش پائیگا اور اس درود شریف کا تجربہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر مجھکو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں تیرا جی چاہے جا اور اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مقدس کا سبز گنبد تیری آنکھوں سے غائب ہو گیا تو میں میدان میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میں ان کے مبارک ہاتھوں کو چوم کر ان سے رخصت ہو گیا۔ اور پہلی رات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یعنی خوشخبری تیرے لیے اور تیرے والدین کے لیے اور تیرے

جیسا [illegible]
جیسے بابا جی نے مجھے میرے پیر و مرشد نے فرمایا تھا اور پھر میں نے
اس درود شریف کی بہت سے لوگوں کو اجازت دی تو انہوں نے
بھی اس کے ورد سے بے انتہا فوائد اور اسرار پائے

درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○
لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

ایک حدیث پاک میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
کہ آپ نے فرمایا جو شخص لقد جاءکم سے آخر سورہ براءۃ
تک دو آیتیں پڑھے گا وہ اس دن میں نہیں مرے گا اور ایک
حدیث میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائے گا اور نہ اس پر
کسی کا دھار دار ہتھیار چلے گا۔ فرمایا کہ جو شخص ان دونوں
آیتوں کو سات بار پڑھتا رہے گا تو اگر وہ ضعیف ہوا تو قوی ہو جائے گا
اگر ذلیل ہوا تو عزیز ہو جائے گا اور اگر مغلوب تھا تو منصور
ہو جائے گا اگر قرضدار تھا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور اگر مغموم تھا
تو اس کا غم زائل ہو جائے گا اور تنگدست کا رزق کشادہ ہو جائے گا

Scanned by CamScanner

آخر سورۂ حشر کے فضائل

امام بغوی نے معقل بن یسار سے روایت کی ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار
اعوذ باللہ من السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اور تین بار
آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیگا تو اللہ تعالی ستر ہزار فرشتے
اس پر موکل کر دیگا جو اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور دوسری
روایت میں آیا ہے کہ اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن
مرجائے تو شہید ہو کر مریگا اور نیز بیہقی نے ابی امامہ
سے روایت کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
جو شخص دن یا رات میں مرجائے تو اللہ تعالی ضرور اسے جنت
میں داخل کریگا اور نیز ابن عباس سے روایت ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھیگا تو
جنت دوزخ عرش حجاب تمام آسمان اور زمین اور حشرات
الارض اور پرندے اور ہوا اور درخت اور چوپائے اور پہاڑ
اور سورج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر
وہ اسی دن یا رات میں مرجائے تو شہید مریگا یہ آیات
یوں پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۃ ۔ ۳ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک بار پڑھ کر سورہ حشر کی یہ

تین آیتیں پڑھے تین بار صبح و شام

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ج

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۃ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۵

FREE AMLIYAAT OVAISEE
https://www.facebook.com/

ایک خاص درود شریف :

مولانا فقیہہ ابو الحسن فردوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ

نے خواب میں دیکھا ۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ

کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مجھکو ان پانچ درود شریف کی

برکت سے بخش دیا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

(۲) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

(۳) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

(۴) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

(۵) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

Scanned by CamScanner

فضیلت مسبعات عشر

جاننا چاہیئے کہ مسبعات عشر حضرت ابراہیم تیمی قدس سرہٗ
سے منقول ہیں رحمۃ اللہ علیہم کو پہنچے ہیں اور ان کو حضرت خضر
علیہ السلام سے اور ان کو حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
سے۔ حکایت اس طرح سے ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں
ایک دن کعبہ شریف میں تہلیل و تسبیح میں مشغول تھا کہ
حضرت خضر علی نبینا و آلہ و علیہ السلام تشریف لائے۔
اور فرمایا مسبعات عشر مجھ کو جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم
سے پہنچی ہیں مجھ کو ہدیہ کرتا جاتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں
کہ صبح و شام قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر اور کبھی ترک
نہ کیجیو میں نے خضر علیہ السلام کا ارشاد بجا لایا۔ رات کو خواب میں
دیکھتا ہوں کہ ملائکہ مجھ کو بہشت میں لے گئے اور نعمائے بہشت
دکھلاتے تھے۔۔ اور شراب خوشگوار پلاتے تھے۔ وہاں ایک
محل یاقوت سرخ کا میں نے دیکھا اور ایک مکان زمرد کا اور
ایک مکان مروارید کا کہ ہر مکان میں حور العین بے قیاس بیٹھی
ہیں میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس کے واسطے ہیں؟ کہا یہ اس
شخص کے ہیں جو مسبعات عشر پڑھتا ہے۔ بعد اس کے میں
میں مشرف ہوا جمال جہاں آرا حضرت سرور عالم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حضرت خضر علیہ السلام
نے فرمایا ہے کہ مسبعات عشر مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے پہنچی ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ بہت درست کہا ہے

Scanned by CamScanner

پس غرض کیا میں نے کہ ایسا کیا پڑھنا صبح کو کیا گیا ہے

ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کے تمام گناہ بخشتا ہے اور
اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بہشت کے دروازے
اس پر کھولتا ہے اور قادر نہ ہوگا کوئی اس عمل پر مگر وہ
جس کو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہے اس خواب کے
حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ چار ماہ زندہ رہے اور
اس عرصہ میں آپ نے کوئی طعام و شراب دنیا نہ کھایا اور نہ
حاجت ہوتی کیونکہ وہ طعام و شراب بہشت سے سیراب ہو گئے تھے
اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہمیشہ
اس کی مواظبت کریگا وہ حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں
رہے گا رزق غیب سے پائیگا اور دنیا سے نہ جائیگا جب
تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھیگا اور نہ مریگا جب تک
کہ طعام و شراب بہشت نہ کھائیگا فوائد و فضائل اس کے
حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں پر جو کوئی
اس کی مواظبت کریگا خود اس پر منکشف ہوں گے
غرض یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لیے اکسیر ہے
مسبعات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
مع تسمیہ سات سات بار پڑھتے ہیں
وہ اگلے صفحہ پر ہیں

اول سورہ فاتحہ شریف سات بار

دوم سورہ والناس سات بار سوم فلق سات بار
چہارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
اور تین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ

ہشتم یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ سات بار نہم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سات بار

دہم — اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ
جَوَادٌ مَلِکٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار

نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے
تو فائدہ ہوگا
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

[redacted] ed b[redacted]

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو ہلاکت کے لیے شیر کے
آگے پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی
سے بالکل صحیح سلامت نکل آیا۔ اس کی سلامتی کا باعث
یہ تھا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا وہ اسم اعظم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ
وَیَا اَمِیْرُ بِلَا وَزِیْرٍ ہے

یَا بَدِیْعُ ۔ اگر اس اسم کو بوقت دعا ستر مرتبہ پڑھے
تو دعا مستجاب ہو
حصول مقصد کے لیے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعُ پڑھے انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہو گا

یَا عَزِیْزُ ۔ یہ اسم اعظم وقت نیم شب کے ہر روز پڑھے شروع میں
پہلے اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم گیارہ مرتبہ پڑھے بعد ازاں
اسم یَا عَزِیْزُ ایک ہزار ایک سو بار کہہ کر ۱۱ بار یا رحیم
یا کریم بعد زبان کرے اگر ایک چلہ طہارت و پاکیزگی
یہ عمل میں لائے عمل کا عامل ہو جائے۔

FREE AMLIYAAT GROUP
https://w

Scanned by CamScanner

حصول ایمان و وسعت رزق

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام کئے آیت الکرسی پڑھکر
یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے
وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
بعد ایک بار فاتحہ سو بار سورہ اخلاص سو بار درود شریف
پڑھکر آسمان کی جانب پھونک دے یعنی دم کرے حق تعالیٰ اس
کی روح بغیر توسط ملک الموت قبض فرمائے اور اسی وقت
داخل جنت فرمائے اور زندگی میں روزی اس کی فراخ ہوگی
سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی و راحت ہوگی
خاتمہ بالایمان انشاء اللہ ہوگا۔

اس اسم اعظم کے ساتھ جو مانگا جائے مل جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بیعت

عشاء

کشفِ قبور

کسی کامل بزرگ سے بیعت کرکے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھکر سینے پر دم کیا کرے۔ ہو سکے تو دس بار سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھکر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا جائے۔ پھر درود شریف سو بار پڑھکر سر کی جانب پھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر سو جائے۔ انشاء اللہ جس بزرگ کا خیال دل میں لاکر سوئیگا اس کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ الہام ہونے کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کریگا تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دو زانوں بیٹھکر مراقبہ کرے گا بحکم خدا صاحب قبر کی زیارت ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے فیوض باطنی بھی حاصل کرے گا۔

لا علاج بیماری

حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی لا علاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر سے نماز مغرب تک یَااَللّٰہُ. یَارَحمٰنُ. یَارَحِیمُ کو پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ ۴۰ دن تک ہر روز بلا ناغہ پڑھنے سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

جانشین حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فقیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ اسم اعظم)
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ
محمد شاہ نوشاہی برخورداری ساہنپال دام اللہ برکاتہ سے منقول
ہے کہ اسم اعظم روزانہ 1000 ایک ہزار بار نہایت خشوع وخضوع
سے پڑھے اسکی برکت سے دوجہان کے مقاصد حاصل ہونگے
اسم اعظم یہ ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

فقیر سید شرافت حسین پنجشنبہ کی رات سترہویں شوال ۱۳۵۵ سنہ ھ
کو اپنے دیوان خانہ میں سویا ہوا تھا خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی
گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے
مجھکو اپنے پاس چارپائی پر بٹھا لیا اور نہایت شفقت و مہربانی
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا۔

یَا مُجِیْبُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

پیر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت
زندہ تھے مجھے زیارت کا شوق ہوا بعض وجوہات سے مجھے
وہاں پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا اسلئے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی
آخر ماہ صفر ۱۳۵۶ سنہ ھ میں آپکا
انتقال ہو گیا

canned by CamScanner

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوٹ: اس ورق کو پن لگائی ہے

یہ ورق نہیں چھاپنا چاہیے اسم اعظم ہے اس کو اس لیے
کہ عمل لمبا ہے

Scanned by CamScanner

اصلی اسم اعظم جو حضرت آصف برخیا کے پاس
تھا جس کی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے میں
لایا تھا۔ وہ اسم ہے (ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَام)
یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور
تنہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سو جائے اور حلال کھانا
کھائے اور حلال ہی پیئے اور ہر جمعہ کی رات میں لبان ذکر کی
دھونی دیتے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں پڑھے اور
ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک سرخ روشنی ظاہر ہوگی
جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی
اور ہر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت
کو دیکھ کر خوف نہ کرنا چاہیئے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی
عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی وشکت کے اندر ظاہر ہونگے
جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب دے پھر وہ پوچھیں گے کہ
اے عابد تو اس اسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب
دینا چاہیئے کہ میرا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے پھر
وہ چلے جائینگے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر
ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرے گا اور سب یہ کہینگے کہ
مَرْحَبًا وَاَهْلًا وَسَهْلًا بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَم
پھر وہ کہینگے کہ اپنے سامنے کو پڑھو تو ذاکر کو دائرہ ربانیہ
نظر آئیگا پھر اور آگے بڑھ کر دائرہ ملکوتیہ نظر آئیگا اور

اور آگے بڑھو دائرہ صفاتیہ اور اور آگے بڑھ کر دائرہ
جبروتیہ اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ
ہوں گے یہاں سے آگے بڑھ کر ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب
ذاکر اس کو چیر کر آگے بڑھیگا تو دربار وحدانی نظر آئے گا
اور دائرہ وحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک
ہے وہاں ذاکر کو ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی فصیحانہ
آواز آئے گی اور ہاتف غیب یہ پکارتا ہوگا کہ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور
جب سالک اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو
جاتی ہے کہ جس چیز کے لیے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے
اور جب اسم ذوالجلال والاکرام پڑھکر کسی چیز کا سوال کرتا
ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلیمان
علیہ السلام کے پاس یہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لیے
اس طرح پڑھیں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ
یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اور مجھ کو میرے مرشد سید عنبر علی شاہ وارثی رحمۃ اللہ
علیہ نے بھی یہی فرمایا کہ نورالحسن اسم اعظم تم اس طرح
پڑھا کرو اس میں بڑے راز پوشیدہ ہیں ۔

عرق النساء میں بہت کم نصیب شخص ابوالقاسم
سے حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ تو روزانہ بعد نماز صبح
یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہوگیا
ملا فرزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسکے تجربے ہی
نہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
وَاَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بھوکا
دو رکعت نماز پڑھ کر اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ پڑھے
حق تعالیٰ اسکو سیر کریگا ایک شخص نے ہفتوں یہ عمل کیا
اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک لگی نہ کمزور ہوا اگر کسی نے زبردستی
کھلا دیا تو بدہضمی ہوگئی

حدیث پاک میں وارد ہے کہ فجر کی بعد نماز مغرب کے بات
کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے
اگر اس وقت میں مرے تو شہید مریگا اور آگ دوزخ کی
اوپر اسکے حرام ہوجائیگی اور اگر وقت صبح کے سات بار پڑھیگا
اگر اس روز مریگا تو شہید مریگا —

استغفار دعا کے اور عظیم کے بیان میں

کتاب سعید مجلس روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے.
کہ اس فرشتے کے دس لاکھ سر ہیں اور بیچ ہر سر کے دس لاکھ
منہ ہیں اور بیچ ہر ایک منہ کے دس لاکھ زبانیں ہیں
ہر ہر زبان سے وہ تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایک روز
اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی
ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو تیری
حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ
مانند تیری بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے
نے اجازت مانگی کہ الٰہی مجھ کو بھی حکم ہو اسکی زیارت کا فرمایا
باری تعالیٰ ہوا کہ جا فلاں گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب
وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقان دیکھا
اس فرشتے نے اس دہقان کو کہا کہ اے شخص چاہتا ہوں میں کہ
بیچ اس رات کے ہمراہ تیرے رہوں میں سو دہقان نے منظور کیا
جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے
جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ
کھاؤں گا پس اسطرح سے تین روز تک وہ فرشتہ پاس اس
دہقان کے رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیادہ
کیا عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس
آدمی کو سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز
کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے

Scanned by CamScanner

[illegible] بعد [illegible]

استغفار [illegible] سے سوال کیا گیا کہ تم بعد نماز کے کیا پڑھتے ہو کہا اس درمیان

میں تم سب دعا کو [illegible] بار پڑھتا ہوں وہ دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافًا مَا سَبَّحَ وَيُسَبِّحُ
خَلْقُهُ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَا حَمِدَهُ وَعَزَّ
جَلَالُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَا حَمِدَهُ وَيَحْمَدُهُ جَمِيعُ
خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافًا مَا هَلَّلَهُ يُهَلِّلُهُ
جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ
وَجْهِهِ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافًا مَا كَبَّرَهُ وَيُكَبِّرُهُ
جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اَضْعَافًا مَا مَجَّدَهُ وَيُمَجِّدُهُ جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضَى
وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یعنی جو کوئی پڑھے اس کو تو اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب اسی برس
کی عبادت کا اسکے دفتر اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس
دعا کی بہت بڑی ہیں مگر بسبب طول کے اسکو مختصر کیا گیا

Scanned by CamScanner

اسنادِ دعائے دیگر

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ
مسجد پاک کے بیٹھے تھے شیطان لعین اُسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے
اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو اس جگہ
پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سردار کائنات میں بدبخت
نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھکو سب سے پہلے جنت میں
داخل کریگا پوچھا حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
اس ملعون نے کہا کہ مجھکو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی یاد ہے اس دعا کے
سبب سے بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بہت متحیر ہوئے اسی وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
فرمایا یا ختم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ کہتا ہے جو شخص
دعا کو پڑھنے والا ہوگا وہ بھی بخشا جائیگا اور دعا یہ اس سے پہلے
بھیجی پہلے صورت ہے سے اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو کہ
اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اسی زمین سے میں اس دعا کو [illegible]
سورۃ [illegible] آپ اپنی امت کے واسطے
اس دعا کو اس سے یاد کریں اور بعضوں نے کہا یعنی یوں روایت
آئی ہے جب حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ اپکی امت
اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے حرام کر دیگا آگ دوزخ
کی اوپر امت تمہاری کے وہ یہ دعا اگلے صفحہ پر ہے

FREE AL AT GOOGLE http

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا الٰہ البشر و یا عظیم الخطر و یا سریع الظفر
و یا معروف الاثر و یا عزیز الحق و یا ملک یوم الدین
بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین برحمتک یا اکرم الراحمین

ارشاد الطالبین میں ہے کہ دن قیامت کے حضرت جبرائیل علیہ السلام
ایک براق جنت سے لائینگے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے
ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائینگے کہ یہ براق اس کے واسطے ہے
جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے
اللھم ربنا ولک الحمد برحمتک یا ارحم الراحمین
اس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہنچائیں
گے وہ شخص حضرت کے ہمراہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک
روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس ۲۱ بار
پڑھکر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اسکی طرف
ستر مرتبہ دیکھتا ہے

دعائے دیگر ـ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللھم لک الحمد کما ینبغی لجلال وجھک وعظیم سلطانک
اس کا ثواب یہ ہے کہ جب یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو پھر فرشتے
اسکا اجر لکھتے لکھتے تھک جاتے ہیں پھر اللہ رب العزت کے پاس
حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر
لکھنے سے قاصر ہیں پھر اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے اعمال نامے
میں یہ دعا ایسے ہی لکھدو میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

Scanned by CamScanner

ارشاد الطالبین میں ہے جو شخص اس دعا کو ۱۲ بار پڑھکر طرف آسمان
سے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت اسکی طرف ستر مرتبہ دیکھتا ہے دعا کی
یہ فضیلت غلطی سے پچھلے صفحہ پر لکھی گئی وہ دعا یہ ہے
أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ رَبًّا وَخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اور دوست
امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد
ہر نماز کے دس بار پڑھے تمام علم اولین اور آخرین کے روشن ہونگے
اسکے بعد پھر فرمایا ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت
سے وہ دعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ
حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو بادشاہ تھا سارے جہان کا
تمام جہان کے عالم جمع کیئے اور فرمایا کہ واسطے میرے ایسی چیز پیدا کرو
کہ مجھکو احتیاج قلعہ کی نہ ہو میرے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق
اوپر اس اسماء کے ہوا کہ جو کوئی اس اسماء کو ہر روز سات بار
یا ۱۲ بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی
کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان
الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں
اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا
کو پڑھے وہ یہ ہے
صَبْرًا صَبْرًا اَبْرًا سَخْرًا
کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو ہدایت کے لیے شیر کے آگے
پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی سے
بالکل صحیح سلامت نکل آیا جس کی سلامتی کا باعث یہ تھا کہ
اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا اسم اعظم یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا دائم بلا فناء و یا قائم بلا زوال و یا
امیر بلا وزیر
اور جو کوئی ہر نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ
عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام
کو نہ دیکھے گا اور بلکہ جان کندنی کی نہ جھیلے گا روح اسکے بدن
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے
اور ہر روز ۲۵ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب شہیدوں کا
پائیگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہر روز پڑھا
کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور کبیرًا
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جو شخص اس دعا کو ہر وقت معین کرکے ستر بار بیٹھ کر پڑھے
اور ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھکر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں
کا سینے کا یاد اسکے رہیگا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ
اسکو اسطرح سے روزی دیگا کوئی نہ جانیگا کہ کہاں سے کھاتا ہے
اور وہ دعا ہے۔

العلیم الذی یعلم السر والاخفیٰ

اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اوپر سینے اپنے
کے رکھے اور پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اسکا روشن
ہوجائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اسکے وظیفہ مسبعات
عشر کا پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے کی برکت سے ہر مراد
دین و دنیوی حاصل کرتا ہے
اسکے بعد ستر بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال اور سو بار یا رحمٰن
اور سو بار یا رحیم اور سو بار یا وارث اور سو بار یا وہاب
اور سو بار یا باری پڑھے۔ سب کام مشکلوں کا اوپر اسکے
آسان کیا جاتا ہے اور شک اور حسد و کینہ اسکے دل سے
دور ہوگا۔ اور کوئی دشمن عداوت نہ کریگا۔
اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہوسکے تو ایک
ایک ہزار بار۔ اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں
پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اسکو ذاکر اکبر کہتے ہیں

Scanned by CamScanner

اس کے بعد جب آفتاب بلند ہو تو چار رکعت نماز
اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پانچ پانچ
مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام سورہ مزمل پانچ بار پڑھے
درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر اور جب دن پہر بھر چڑھے
تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت
ہر رکعت میں بعد الحمد شریف تین تین بار قل ھو اللہ پڑھے
بعد نماز کے وظیفہ پاک ایک بار سورہ یٰسین شریف اور
ایک بار سورہ ملک اور ایک بار سورہ مزمل پڑھے پھر درود
شریف پڑھے اگرچہ کیا ہی گنہگار ہوگا کل گناہ کبیرہ صغیرہ
اس کے بخشے جائینگے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے
کہ جو کوئی ان دونوں نمازوں کو بایں طور مذکورہ کے پڑھے
اسکو روز قیامت کے پیغمبروں کی صف میں اور اولیاء اللہ کی
صف میں کھڑا کیا جائیگا اور حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور
کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں
روز قیامت کے اٹھائیگا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائیگا
اور ان دونوں سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا

~~روایت شریف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جاکر~~
گیارہ بار بخشیگا اللہ تعالیٰ مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت
شریف کے اور پڑھنا الھاکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
کے جاکر گیارہ بار الھاکم التکاثر کو پڑھے ارواح مردگان کو بخشے ۔
ثواب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بھی روایت
سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھکر ارواح مردگان
کو بخشے چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قبرستان گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک آدمی
کو سخت عذاب ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
غمگین ہوئے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا
یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھکر اس مردہ کی
ارواح کو بخشے گناہ اسکے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا
بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق ہوئی اور
فی الحال دس حوران بہشتی قبر میں اسکی داخل کی گئیں پر حضرت
رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہا تم کیسے آئے ہو تب ان
حوروں نے کہا یا رسول اللہ برکت بسم اللہ کی سے واسطے
اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک ساتھ اسکے رہینگی
ہم اور دن قیامت کے اوپر پلصراط کے ہمراہ اسکے جنت میں
جائینگی ہم اور چشمہ آب حیات سے بدن اسکا دھوئینگی ہم
ان بالوں اپنے سے بدن اسکے کو جھاڑینگی ہم اور ان بالوں سے
جو قطرہ مٹی کا گریگا ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی وہ
سب حوریں واسطے اسکے ہونگی

Scanned by CamScanner

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خیر
کو بعد خواب کے دیکھا اور کہا کہ واسطے فرمایئے کیا عمل کروں میں
تو علیک بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ
کو پڑھنا اوپر قبر کے بہتر ہے
اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی کو ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی
مرتا ہے تو وصیت کہ تمام اقربا اور عزیز اسکے جمع ہوں اور
وسیلے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب
اس مردے پر نہ ہوگی اور بخشا جائیگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس
دعا کو ایک فرشتہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور
تمام قبروں پر نور ہونا اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر
ہر حرف کے نیکی اسکے دفتر اعمال میں لکھی جائیگی اور جتنی بدی اسکی
معدوم ہوگی اور بہشت میں جائیگا وہ دعا یہ ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تو چاہیے کہ اس قبر سے اٹھا کر اوپر
اس مٹی کے یہ دعا پڑھے
يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ
يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَتَّاحُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈالے تو اللہ تعالیٰ بخشدیوے اس
مقبرہ کو بخشدیگا اور تمام قبریں اس جگہ کی پر نور ہوں گی

Scanned by CamScanner

اور ایک بار روایت ہے کہ ... الگ عبادت کی تعیین ...

میت کے اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین بار یہ دعا پڑھے

اللّٰھم لا تعذب ھذا المیت بحرمت النبی علیہ السلام

عذاب سے اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائیگا۔

درود قبرستان ....

یہ درود شریف قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اسکی برکت سے قیامت
تک مردوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ اس درود شریف کو قبرستان میں سو بار
پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ۴۰ سال کیلئے
مردوں سے عذاب اٹھا لیتے ہیں - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درود روحی - اللّٰھم صلّ علیٰ محمد ما دامت الصلوٰۃ وصلّ علیٰ
محمد ما دامت الرحمۃ وصلّ علیٰ محمد ما دامت البرکۃ
وصلّ علیٰ روح محمد فی الارواح وصلّ علیٰ صورۃ محمد فی
الصور وصلّ علیٰ اسم محمد فی الاسماء وصلّ علیٰ نفس
محمد فی النفوس وصلّ علیٰ قلب محمد فی القلوب وصلّ علیٰ
قبر محمد فی القبور وصلّ علیٰ روضۃ محمد فی الریاض وصلّ
علیٰ جسد محمد فی الاجساد وصلّ علیٰ تربۃ محمد فی التراب
وصلّ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ
وازواجہ وذریاتہ واھل بیتہ واحبابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

نقل ہے کہ ایک بی بی نے وقت سفر ان کی بیٹی کو کہ بازار
سے گئے تھے سو پایا خربوزہ خرید کر دو حصے بیٹوں کو کے واسطے لایا
پہنچاتے تمام بازار میں پڑے خربوزہ تھیں سو ایک ہاتھ میں تھا یا مگر پوست
خربوزہ کا بازار میں پڑا ہوا تھا اس پوست کو اٹھا کر آگے ایک گڑھا
کے ڈالدیا اسی ہی حالت کو اپنے باپ بیٹوں کو خواب میں دیکھی
کہ اوپر تخت بہشت کے بیٹھے ہیں اور خربوزہ بہشتی کھا رہے ہیں کہا کہ
اے بابا خربوزہ یہاں سے کہاں ہوئے کہا کہ اے جان پدر جو کچھ کہ
پوست خربوزہ تصدق کیا تھا تو نے اجر اسکا سات سو پایا
پس جب بیدار ہوئے تب جانا کہ میں پوست خربوزہ کا اجر پایا
اور نقل ہے کہ دو شخص بیچ ایک دیوار سے سایہ کے بیٹھے تھے ناگاہ
بقدرت الٰہی وہ دیوار اوپر انکے گر پڑی مگر کوئی زخم اوپر انکے نہ آیا
اللہ دونوں درمیان اس جز پڑے کہ صحیح و سلامت رہے چاہتے تھے
جو کہ نکلیں سے اس دیوار سے نکلیں تو نہ سکے پس مشغول ہوئے جب
ایک سال اسی طرح گذرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس
بارش اس جگہ بہت ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں ایک
سوراخ ہو گیا جب پانی نے اس دیوار میں کہ توڑا ان دو شخصوں
نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور صحیح
سلامت نکلے سب مردمان نیک متحیر یعنی حیران ہوئے اور پوچھا
پس چیز تمکو پرورش اور روزہ تھا پس کہا ان دونوں آدمیوں
نے کہ ہم گرتے دیوار اوپر ہمارے تھے جو کھانے ہمارے گھر کے لوگ
فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جلد سے آتا

anned by

تھا ... ہم کو ... [illegible] ... کی بکو

اللہ تعالیٰ نے نطفہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
ایک بوڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ لڑکی میری نے وفات پائی ہے
اور اسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھ۔
اور ہر رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری
میں واللیل ایک بار اور تیسری میں والضحیٰ ایک بار اور چوتھی میں
بعد الحمد الم نشرح ایک بار اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دعا مانگ
کہ الہٰی بیٹی میری مجھکو دکھلا۔ پس روایت کرتے ہیں کہ اس بوڑھیانے
حسب الارشاد رسول خدا چہار رکعت نفل پڑھے اور وقت صبح کے وہ بوڑھیا
گریہ کناں بدرگاہ رسول اللہ حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی کو
دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھی میں نے کہ لڑکی میری
کہتی ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں لڑکیوں سے کہو کہ
گناہوں سے باز آؤ۔ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب
کیا جائے گا۔ پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب
اوپر لڑکی تیری کے کیسے ہیں کہا اس بوڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول عذاب تو یہ ہے کہ لڑکی اپنی کو دیکھا میں نے کہ بیچ آگ دوزخ
کی جلتی ہے پس کہا میں نے کہ اے جانِ مادر کیونکر عذاب دوزخ کا
اوپر تیرے ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اس نے کہ بہ سبب
[illegible] نماز کو قضا [illegible] ہو جانا [illegible] میں نے دس لیئے
[illegible] عذاب سے میں گرفتار ہوتی ہیں اور دو [illegible]

[illegible]

اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے بتا۔ عرض کیا کہ اے مادر
عزیز دنیا میں اپنے شوہر کا نہ تھا حکم تو میں اور نامحرم بال میرے
کو دیکھتے تھے اس سبب سے میں آگ کی فرشتے ہیں کہ ان میں لٹکی
جاتی ہیں اس سبب سے کہ ان سے [illegible] ہے کہا جس عورت کو اے بیٹی یہ عذاب
کس سبب سے ہے کہا اس نے اے مادر دنیا میں سخن چینی بہت کرتی
تھی میں ایک بات دوسری سے اور دوسرے تک پہنچاتی تھی اس سبب سے
عذاب میں گرفتار ہوں [illegible] انگلیوں میں اس کے
[illegible] بیٹی [illegible] پوچھا کہ اے مادر
[illegible] دنیا میں [illegible] کرتی تھی میں [illegible] یا رسول اللہ اور جس
عورت کو دیکھا [illegible] تمام منہ کو [illegible]
کہ یہ کیا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں منہ اپنے کو نامحرم
سے نہیں ڈھکتی تھی میں اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوئی ہوں میں
اور جس عورت کی [illegible] سے [illegible] کاٹے جاتے ہیں اور
زبان [illegible] کھینچے جاتے ہیں کہا میں نے کہ اے جان مادر یہ کیا
عذاب ہے کہا [illegible] اپنے کو برا کہتی تھی میں اور تکلیف
پہنچاتی تھی میں اس سبب سے آگ میں گرفتار [illegible] تو میں
زنجیر [illegible] سے [illegible] اس کے [illegible] اور سر اس کے
مارتے ہیں کہا میں نے کہ اے بیٹی یہ کیا عذاب ہے کہا اس نے
[illegible] مال [illegible] کا بے اجازت اس کے بیجا خرچ کرتی تھی
اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں [illegible] یا رسول اللہ
[illegible] دوزخ میں [illegible]

ہو رہا ہے کہ بیٹے نے ماں کی بیری کی گئی تھیں …

اے جوانی یہ کیا عذاب ہے کہ اس نے ماں اور دنیا میں پیشانی پے
کہ بغیر اجازت خاوند اپنے بیگانے لوگوں کو کھانا کھلاتی تھی
اور سبب ہے عذاب میں گرفتار ہونے کا ہے یہ پیٹ اسکا گوشت ہی کھاتی
کہ سو گیا ہوا ہے اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی کہ یا میرے کریم پیٹ
یہ کیسا آواز ہے کہا صاحب کہ اے مادر مہربان دنیا میں ہم کو کیا کرتی تھی
پیر کو پیٹ میں [illegible] تھا مگر کھانا اور [illegible] کھاتی تھی اس واسطے اللہ
اس پیٹ کے نالے [illegible] پھر ہوگئے دستوں سے نیزہ نکلے تھیں
اس کے بال تھے اور عذاب میں گرفتار تھا میں نے اسے بیٹی یہ
کیا عذاب ہے کہا اس نے یہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند
[illegible]
کو بیدی کی طرف سے فرمایا کہ یہ عورتوں کے تیئیں [illegible]
[illegible]
[illegible] جب اس پیر زادے نے یہ باتیں [illegible]
تھیں چند صحابی بے ہوش ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس کے والد کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بیوی کا معاف کردے
اس جوان نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی سے
بہت رنجیدہ ہوں۔ فرمایا حضرت نے کہ اگر شفاعت میری کی امید
رکھتا ہے تو قصور اس بیوی کا معاف کر جوان نے قصور بیوی اپنی کا
معاف کیا دوسرے پہر اس پیر زادے نے اپنی بیٹی کو خواب میں
دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اوپر سر
کے رکھا ہے اور ماں اپنی کو ہاتھ بغل کے پکڑے اور کہا کہ سلام

Scanned by CamScanner

میرا ایسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ... حضرت کے عذاب
میرا حق نہ بجا لاوے جو خداوند میرے نے قصور میرا معاف کیا تھا تب
اس نے درود پاک پڑھی پھر میں نے بھی تو اس عذاب میں قیامت تک گرفتار
رہتا۔ اور روایت ہے جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب
اس کو ... کا ... اور آگ دوزخ اوپر اس کے حرام اور دن قیامت
کے چہرہ اس درود کے پڑھنے والے کا مانند چودھویں رات کے چاند کے
چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حوض کوثر
سے ... ہوگا اور ... روایت میں آیا ہے جو کوئی اس درود معظم
کو ... یا ... پڑھا کرے دیکھیگا خواب
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ... اور فضیلت اس درود
کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے وہ درود یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ
الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْجَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سُکَّانِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعْوَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا
اِلٰی وَسَطِ حَشْرٍ وَ اٰخِرِ کِتَابِہٖ وَ اٰلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

Scanned by CamScanner

چہل حدیث

(1) رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیثیں لوگوں کو پہنچائے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت سے اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارشی اور گواہ ہوں گے

(2) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسکو قبول کرتے ہیں، اس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ اس آیت کریمہ میں ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(3) حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو کلمے جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں زبان پر بہت ہلکے ہیں (اعمال کی) ترازو میں بہت بھاری ہیں وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(4) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کسی اور دنیوی فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(5) حدیث پاک میں آیا ہے کہ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیں گے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۴) سید الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقین
کامل کے ساتھ پڑھے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے
گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

(۵) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و افلاس کی شکایت کی تو
آپ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل
ہوا کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو
اور اس کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو۔ اس شخص نے اس پر عمل
کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالامال کر دیا کہ اس نے
نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں
کی بھی خبر گیری کی۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر
آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس
کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس
نہیں آتا ہے۔

(۷) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی
نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ
حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا

Scanned by CamScanner

کہ تم طلوع صبح سے چاشت تک تسبیح و تہلیل کی ہے اس کے
مقابلے میں مندرجہ بالا کلمات سو بار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے

(۱۰) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ
کہنا اولادِ اسماعیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں
کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا سو زین
کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے
(غازیوں کو) سوار کیا جائے اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا خدا کے ہاں ایسے
سو مقبولوں یعنی مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں
قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو زمین و آسمان کے درمیان کی فضا کو پُر کر دیتا ہے

(۱۱) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن
سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ
کے درمیان (پورے ہفتہ) ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے اور
ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ
لیتا ہے اس کے لیے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان
ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے۔

(۱۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں بھی لوگ جمع ہوں
گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے
نبی (علیہ افضل الصلوات والتسلیمات) پر درود و سلام بھیجیں
گے قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لیے ذکر اللہ اور
درود و سلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے حسرت
و افسوس کا باعث ہو گی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہو جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

(۱۳) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول کریم ...
نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود و سلام بھیجو
کیونکہ تمہارا درود و سلام جمعہ کے دن خاص طور پر میرے سامنے پیش
کیا جاتا ہے

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود
بھیجتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے سامنے فوراً پیش کیا جاتا ہے

(۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے
خواہ کوئی میرے روضہ پر کھڑے ہو کر میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی
ہے (یعنی اس کی طرف متوجہ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے
سلام کا جواب دیتا ہوں

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص
ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اصلی) بخیل وہ شخص
ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا

(۱۸) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد
فرمایا تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ
درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لیے زکوٰۃ (یعنی پاک کرنے کا
ذریعہ) ہے

(۱۹) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا
وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور
وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

Scanned by CamScanner

ایک حدیث میں نبی علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں
جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود
بھیجے اس لیئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں
ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے
ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
پہنچنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (ملائکہ)
ہیں جو دنیا کی مختلف مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس
گھومتے رہتے ہیں میری امت کا درود وسلام میرے پاس
پہنچاتے ہیں

FREE AMLIYAAT GROUP

ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
ایک فرشتہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور
انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا
ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خاص
نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے تو اس پر میں خاص
سلامتی نازل کروں گا
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ
جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ
خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں) معاف فرما دے گا

Scanned by CamScanner

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اس کے پڑھنے سے درخت آسمانوں پر اس کے لیے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے موسم سرما میں درختوں کے پتے اس کے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیاں ملتی ہیں ایک ہزار برائیاں دور ہوتی ہیں اور ایک ہزار درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۲۱) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ یہ دعا سرکار دو عالم نے بتائی ہے جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہیں گے

(۲۲) دس کروڑ نیکیاں: ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ——— پڑھو یا کرو اس کے ایک بار پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔

(۲۳) نماز اشراق: جو شخص فجر کی نماز کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی دو رکعت نماز پڑھے اس کو ایک مقبول حج و عمرے کا ثواب ملے گا"

(۲۴) نماز استخارہ: حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا جماعت محدثین نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے روایت کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے کہ جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل

Scanned by CamScanner

پڑھے یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ
وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ
وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ۔۔۔۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کرے

۳۔ نماز تسبیح ۔ اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھکر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع سے اٹھکر رکوع کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے اٹھکر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا ۔۔۔

۱۴۰ نماز حاجت :- ابوداؤد حذیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی کہتے ہیں جب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے اس
کے لیے دو رکعت یا چار پڑھے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
اور تین بار آیت الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
پڑھیں مشائخ فرماتے ہیں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں
پوری ہوئیں

۱۴۱) فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت
قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جاتا رہا) لہٰذا تم قبور کی زیارت
کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور آخرت کے احوال
کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

۱۴۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ہر جمعہ کو والدین
کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مغفرت کی جائے گی
اسکی اور وہ ابرار کے زمرہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)

۱۴۳) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں کبیرہ گناہوں میں سے
سب سے بڑا گناہ کیا ہے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ
ضرور بتائیے آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)

۱۴۴) نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کرے
میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے
لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

Scanned by CamScanner

۴۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب رات آخری تہائی
میں اللہ تعالیٰ دنیاوی آسمان کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے
اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت کا طلبگار کہ میں اسکی
مغفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول
کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال پورا کروں ؟
یہ کیفیت طلوع فجر تک رہتی ہے۔

۴۷) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ
الم نشرح پڑھی گویا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا
کہ میں غمناک تھا اور اس نے مجھے خوش کیا وضو کے بعد ایک
بار پڑھنے سے پچاس سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

۴۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا سختی
میں گرفتار ہو اُسے چاہیئے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے
اور اذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت اور پریشانی کی دعا کرے اسکی دعا ضرور قبول ہوگی۔

۴۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه
پڑھا کرو اس لیئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے
ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں
سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جس کو یہ
کلمہ دور کرتا ہے

۵۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے
سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار
ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ملے گا

Scanned by CamScanner

۲ - تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ہوگا

۳ - تین مرتبہ درود شریف پڑھو جنت کی قیمت ادا ہوگی

۴ - دس مرتبہ استغفار پڑھو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا

۵ - چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھو ایک حج کا ثواب ملے گا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب نیند سے بیدار ہوں تو یہ پڑھیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (بخاری مسلم)

بیت الخلاء میں پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلاء سے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

وضو بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں دوران وضو یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

وضو کے بعد
جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

وضو کے بعد یہ بھی پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لیے کپڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

Scanned by CamScanner

جب غسل خانے میں جائیں تو پہلے یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غسل کے بعد یا کسی ضرورت کے لیے کپڑے بدلیں تو پہن کر یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دعا بعد از اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جو کلمات مؤذن کے منہ سے نکلیں تو مؤذن کے وہی دہرائے جائیں البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

Scanned by CamScanner

چھ نعمتیں

جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ
نعمتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
اسے حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
۲۔ اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
۵۔ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
۶۔ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اسکو
جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام
کے ساتھ اٹھائے جائیں گے اگر وہ قیامت کے ہولناک منظر سے
گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ
نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت
میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے فرشتے اللہ کے حکم سے اس کو جنت
میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب کتاب کی شدت
میں مبتلا ہوں گے (روح المعانی)

Scanned by CamScanner

وہ کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۔

سو بار حج سو بار جہاد جنت میں درخت

مندرجہ بالا کلمات میں سے ہر کلمہ کے حروف پڑھنے والے کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخص صبح و شام سو سو بار یہ کلمات کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے یا سو بار جہاد کیے ۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اس روز اس سے زیادہ کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے ...... کہ جس نے یہ کلمات زیادہ بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

Scanned by CamScanner

جب سورج نکل آئے تو یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَتِ اللّٰہِ

پہلے پڑھنا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

فائدہ: جب کھانے سے پہلے یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو کھانے کا موقع نہیں ملتا

کھانا کھانے کے بعد یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابن سنی)

کسی دوسرے کے ہاں کھانا کھایا ہو تو یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

جب آئینہ دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

Scanned by CamScanner

دوران سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوذ پڑھ لینے سے وہاں سے کوچ کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

سوتے وقت پڑھنے کے اعمال

جب رات کو سونے لگیں تو بستر جھاڑ لیں ہو سکے تو وضو کر لیں بلکہ وضو بہت ضروری ہے اگر سردی یا بیماری کی حالت میں نہ کر سکیں تو تیمم ہی کر لیں۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَىٰ

یہ بھی پڑھیں سُبحان اللہ ۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار
اَللّٰهُ أَكْبَر ۳۴ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار روزانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

Scanned by CamScanner

برابر ہوں۔ (الترمذی)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے ۱۰ لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرما دیں گے اور جنت میں گھر بنا دیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام گناہوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روئے زمین پر جو شخص بھی ایک مرتبہ روزانہ یہ کلمات کہے تو...... اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (الترغیب)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ستون کا ہلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو ستون ہلنے لگتا ہے...... حق تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا...... وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

Scanned by CamScanner

ہیں نے اس کی بخشش کر دی۔ چنانچہ وہ شخص بخشا جاتا ہے۔ (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دو مرتبہ کہے تو آدھا حصہ ..... اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجمع الزوائد)

چار عظیم فائدے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ ..... سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرے گا (قیامت کے دن جنت کے دروازے) پر دستک دے گا۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

دوزخ سے نجات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز مغرب و نماز فجر کسی سے بات کئے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے تو اس رات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حصن) اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

چار بیماریوں سے تحفظ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا (اے قبیصہ) جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو ..... اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھاپن ۴۔ فالج سے ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

Scanned By

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

جو شخص ایک سو مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار
نیکیاں لکھی جاتی ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جنت میں درخت

جو شخص سو مرتبہ یہ کہہ لیا کرے تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت ۔
لگا دیا جاتا ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ستر فرشتے بھی ثواب نہ لکھ سکیں ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ کلمات
ایک مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ
ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں (کنز)
جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهٗ صلی اللہ علیہ وسلم

نقصانات سے بچاؤ کے لیے ۔

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ کہہ لیا کرے تو اس کو کوئی چیز نقصان
نہ دے سکے گی (حصن حصین) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بے حساب انعام و اکرام

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا ۔ (حصن)
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا

Scanned by CamScanner

جنت نصیب ہونا ہے۔ جو شخص ان کلمات کو صبح و شام پڑھ لے گا پھر اسی دن یا اسی رات مر جائے تو ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں جو تراسی سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر یعنی تراسی سال چار ماہ عبادت کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بیس لاکھ نیکیاں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص درج ذیل کلمات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (الترغیب)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

Scanned by

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین بار صبح أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پڑھ کر سورہ حشر کی آخری آیات صبح و شام ایک ایک بار پڑھے تو صبح سے
شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے
مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت
لکھی جاتی ہے (ترمذی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

FREE ... https://www.faceb...

اسم اعظم: ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو
بھی دعا کی جائے قبول ہو گی اور جو سوال کیا جائے پورا ہوگا
اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں پوشیدہ ہے

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝

الٓمٓ ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

Scanned by CamScanner

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صبح و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے سو نیکیاں لکھے گا اور سو گناہ نامہ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور دس دن اور دس رات میں آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

جب کسی سواری پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ —— (مشکوٰۃ)

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

نمازِ قضائے حاجت: جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھ کر اپنا مقصد اللہ سے بیان کرے سو جائے۔ دعا یہ ہے۔

~~لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ~~ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

Scanned by CamScanner

ہزار برس کی نماز قبول ہوتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا — چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قبول ہوتی ہے یاروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش و اقرباء کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اور وہ دعا بزرگوں سے ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ اٰلَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ

زمین آسمان کی کنجیاں وظیفہ خاص ...... دس تسبیح

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اس فرمان آسمان و زمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تم نے عثمان رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الخ اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا اسکو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی پہلے اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے دوسری اسکو آگ سے نجات لکھ دی جائے گی تیسری اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں

چوتھے وہ اس کی دشمنوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں چوتھی رشتی خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔ چھٹی اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن کریم توراۃ انجیل اور زبور پڑھ لیں ساتویں اس کے واسطے جنت میں گھر بنے گا آٹھواں اس کا حورالعین سے نکاح کر دیا جائے گا نواں اس کے سر پر عزت کا تاج پہنایا جائے گا دسواں اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اے عثمان رضی اللہ اگر تو طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفے کو یعنی یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور الگلوں پچھلوں میں سے بڑھ جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(صحیح کر کے یوں ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

Scanned by CamScanner

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے زیادہ مغفرت طلب کرتا ہوں ..... (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں بہترین وہ ہیں جو توبہ کرلیتے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم)

((خواب میں ڈرنے والے کے لیے))

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں ڈرے تو ان کلمات کو پڑھ لے پھر اس کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بالغ اولاد کو سکھاتے اور ان کا تعویذ بنا کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالتے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ثلاثا)

حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کسبِ معیشت میں منہمک ہوگئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تو نے مجھے کسبِ معیشت میں مشغول و منہمک کردیا مجھے ایسی چیز بتلادے جس سے میں تمام حمد و تسبیح آجائے یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ (ثلاثا)

Scanned by CamScanner

سورۃ الحمد ... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا
الحمد یا ربنا الخ تو فرشتے حیران ہوگئے کہ ہم اسکو کتنا اجر لکھیں
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ تیرے ایک بندے نے یہ کلمات کہے ہیں
ہم نہیں جانتے کہ اس کا کتنا ثواب درج کریں اللہ تعالیٰ نے باوجود
علم کے ان سے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا اس نے
یہ کلمات کہے ہیں فرمایا تم یوں ہی اسے لکھو میں خود اسکو اپنی ملاقات
کے وقت اسکا اجر و ثواب دیدونگا۔

«اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ»

FREE ...IYAAT BOOK'S GROUP

زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سبل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک
آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلمات حمد
پڑھے اور چلا گیا اگلے سال پھر حج کے لیے آیا اور اس موقع پر بھی
چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کے پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتف غیبی
(فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گذشتہ سال پڑھکر ہی حفظہ (یعنی اعمال
نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے
ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ
کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ
کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ
مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

Scanned by CamScanner

~~دعائے دیگر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ~~
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ جَزَی اللّٰہُ
سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَنَّا خَیْرًا
بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ" ـــــ

برائے مقبولیتِ دعا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ ۱۱ مرتبہ پڑھکر سجدہ میں جاکر دعا مانگیں حصولِ مقصد تک
پڑھتے رہیں اول وآخر درود شریف ۷ - ۷ بار

غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے
تو عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی دعا ہے
جو ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا
ہاں ہے یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی
شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے
خوفزدہ ہوکر بھاگ گئے۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (اللّٰہُمَّ
ہر طرح کا خیال ہر کار ـــــ

بعد نماز جمعہ اول وآخر ۱۱ - ۱۱ بار درود شریف بعدہ
۱۱ مرتبہ یہ آیت پڑھے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ط یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَاءُ
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ ـــــ

Scanned by CamScanner

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمعہ کے وقت اس درود شریف کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

(دار قطنی و ابن ماجہ)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان میں نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہوکر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورت کو آتے جاتے کھڑے بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے اللہ کی یہ مرتبہ ملا ہے (کنزالعمال ص ۶۰۱ ج-۱)

Scanned by CamScanner

دفع ہر غم : کتاب صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات
بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک غم
سے نجات دیتا ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

حدیث شریف میں آیا ہے
جو شخص پڑھے ہر روز میں استغفار ستر بار تو وہ شخص
پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخشے
جائیں گے گناہ اسکے اگرچہ بھاگا وہ غزا سے اور روایت ہے
کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے
تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی لکھیگا عوض ہر مومن اور مومنہ کے
اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین
و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبول
خدا اور مستجاب الدعوات ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ بوقت تلاوت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ

Scanned by CamScanner

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جب کبھی کسی مجلس میں جلوس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا
نماز پڑھتے تو اس کے بعد ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں
جلوس فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں تو اس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو
شخص کوئی نیک بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لئے
مہر ہو جاتے ہیں اور جو کوئی شخص بری بات منہ سے نکالے تو
یہ کلمات اس کے لئے کفارہ ہو جاتے ہیں

FREE AMLIYAT group
https://www.facebook

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس
سے گزرے جو پڑھ رہا تھا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا
کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا
ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب
جانتے ہیں فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم
کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
جو مانگو دیا جاتا ہے

Scanned by

احمد میں نے شیخ ابوالعباس مرسی کی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ
شیخ یا ام نے شیخ عبدالغفور کو خط میں لکھا کہ اسے دوست میں
اسم اعظم کا تحفہ تجھکو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار
اس اسم سے یوں دعا مانگو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا وِتْرُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

احمد میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن
رحمہم اللہ علیہم کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے
والد نے مجھ سے لکھوایا یہ کلام اور فرمایا اے میرے بیٹے مجھ سے
شیخ ابوالحسن نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر کام
میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد
۱۱ بار پڑھکر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا
سوال کر اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے خاص
وقت میں کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَعْمَلَ بِیْ کَذَا اور خاص وقت
یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے جو لکھوایا وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِکَ مِنْکَ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ یَا غَفُوْرُ اِغْفِرْلِیْ وَتُبْ
عَلَیَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

Scanned by CamScanner

~~جو شخص ہر روز یا ہر شب کو سوتے وقت~~

ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی اس دن موت سے محفوظ رہے گا۔
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ روایت ہے کہ ایک بزرگ نے ستر سال کی عمر
میں جبکہ قریب مرگ تھے اسکو پڑھنا شروع کیا تو ستر برس
ہو چکے پھر اس کا ورد دائم رکھا ایک سو تیس برس عمر پائی۔ ایک
شب خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا
تم کب تک ہم سے دور رہنا پسند کرو گے اس خواب کے بعد اس
آیت کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اسی دن فوت ہو گئے وصال فرما گئے

حقوق الوالدین کے لیے دو رکعت شب جمعہ کو پڑھے مابین عشاء
اور مغرب کے بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف بیس بار پڑھے اور ثواب اسکا
ماں باپ اور تمام اقرباء کی ارواح کو بخشے گویا اس نے تمام حقوق
والدین کے ادا کئے اور دوسری روایت میں ہے کہ شب جمعہ کو مابین
عشاء و مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں قل اعوذ برب الفلق اور
سورہ ناس اور آیۃ الکرسی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ
بار استغفار پڑھے اور ثواب اسکا ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کی
ارواح کو بخشے پس بخشے گا خدا تعالیٰ اس شخص کو اگرچہ والدین نے اسکو عاق
کیا ہو گا اور ثواب اسکو شہیدوں اور صدیقوں کا ملے گا۔

نماز خضرؑ: غنیۃ الفقہا میں حضرت امام نجم الدین ؒ سے منقول ہے کہ
حاجت کی نماز مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائی اور وہ دو رکعت ہیں
جب چاہے پڑھے اور جمعرات کو بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے
بعد سورہ کافرون دس بار اور دوسری میں قل ھو اللہ دس بار پڑھے
اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دس بار درود شریف اور دس بار
یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دوسری بار دس بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس بار
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت مانگے
جہاں تک یاد ہوں پھر کہے یا رب میری ہزار حاجت دین اور دنیا
کی بلا خوف انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہر ایک پوری ہو جانا چاہئیے بہت سی نمازیں
ہیں چونکہ راقم کی اختصار پر نظر ہے۔

برائے حاجات حل مشکلات: بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے
۳۹۰ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے اول و آخر درود شریف
۱۱-۱۱ بار بعد کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کریگا۔

دیگر برائے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے
۱۴۱ یا ۳۱۳ مرتبہ (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ
قَلَّتْ حِیْلَتِیْ بِیَدِکَ اَدْرِکْنِیْ پڑھ کر آنکھیں بند کرکے حضور پاک
صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کا تصور کریں اور اپنے
معاملات آنحضرت صلعم کی خدمت میں پیش کریں انشاء اللہ
کامیابی ہوگی۔ (عطیہ حضرت شاہ بخش صاحب مدظلہ)

Scanned by CamScanner

ہوتے ہیں۔ نوافل شب شنبہ: جامع الاحیاء میں انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ جو کوئی پڑھے شب شنبہ کو مابین
مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت۔ اور بعد فراغ پڑھنے کے بعد ۱۱۱ بار
پڑھے اسکے واسطے بہشت میں مکان عظیم الشان تیار ہو اور
گناہ بخشے جاویں۔ ایضاً ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے
چار رکعت شب یکشنبہ کو ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون
تین بار پڑھے اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار تو لکھا جائے گا
اسکے نامہ اعمال میں ثواب یکسالہ عبادت کا گویا صائم النہار اور
قائم اللیل رہا۔

نوافل روز شنبہ: اسی کتاب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ جو شخص روز شنبہ کو چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی
ایک بار، حج و عمرہ عبادت یکسالہ کا ثواب پائے اور زیر سایہ عرش
ہمراہ انبیاء علیہ السلام محشور ہو۔

نوافل شب یکشنبہ: حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شب یکشنبہ کو
بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار
اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے اور بعد سلام کے درود۔ استغفار۔
اور لاحول ولا قوۃ اور اللّٰہم اغفرلی سو بار پڑھے پس پڑھنے والا
اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر اٹھے اور ہمراہ انبیاء علیہم السلام
کے بہشت میں داخل ہوا

Scanned by

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب

دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اخلاص پڑھے

اس نماز کے پڑھنے والا پر آتش دوزخ کی حرام ہو اور وہاں بہشت میں

نوافل بعد یکشنبہ ۔ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے

کہ روز یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرسول

اور سورہ بقرہ ایک بار پڑھے پس لکھا جائے اسکے نامہ اعمال میں

ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادی ہزار بردے کا ثواب

ایضًا قبل عصر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

سورہ سبح اسم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا ملے

نوافل شب دوشنبہ ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت

ایک سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص دس بار دوسری

میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام

کے سورہ مذکورہ ستر بار اور پچھتر بار اللّٰھم اغفرلی اور ستر بار

درود پاک پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو روا ہوجائے

اور اسکو نماز حاجت بھی کہتے ہیں ایضًا تحفہ میں ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دوشنبہ کو دو رکعت اور

ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین

ایک ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو سو بار

یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے نصیب ہو

اسکو بہشت اگرچہ لائق دوزخ کے ہو اللہ بخشے جائیں گناہ

اسکے برابر حروف اس نماز کے

نوافل روز دوشنبہ: حضرت جابرؓ سے حدیث ہے کہ جو شخص بعد
طلوع آفتاب کے دو رکعت پڑھے بعد ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے
سورہ اخلاص و معوذتین تین تین بار اور بعد سلام کے
استغفار دس بار پڑھے ایضاً حسن بن ... سے روایت ہے
جو شخص پڑھے دوشنبہ کو بارہ رکعت بعد طلوع آفتاب کے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اخلاص
و استغفار بارہ بارہ مرتبہ پڑھے تو پکارا جائے دن قیامت کے پڑھنے والا
... کہ لے ثواب اپنا خدا تعالیٰ سے پس ہزار حلّے اور تاج نور کے
عطا ہوں گے اور فرشتے استقبال کرکے بہشت میں لے جائیں۔

نوافل شب سہ شنبہ: کتاب اوراد میں ہے کہ دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص اور معوذتین پندرہ پندرہ بار
ثواب عظیم پائے۔ ایضاً تحفہ میں مذکور ہے کہ اس شب میں
بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار
و اخلاص تین بار پڑھے۔

نوافل روز سہ شنبہ: حضرت انسؓ سے حدیث ہے کہ جو کوئی
سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے دس رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص سو بار
پڑھے نہ لکھا جائے کوئی گناہ اُس کا ستر روز تک اور سات برس
کے گناہ معاف ہوں اور درجہ شہادت کا پائے

نوافل شب چہارشنبہ: احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے اس
رات میں دو رکعت اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فلق
دس بار اور دوسری میں والناس ... بعد فراغ کے سو بار درود شریف

[illegible] حشر و نشر قیامت [illegible] میں [illegible]

کیا کریگا [illegible] دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں

بعد فاتحہ کے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ پڑھے

نوافل روز چہارشنبہ

ابو ادریس نے معاذ ابن جبل سے روایت کی ہے کہ

جو دن میں بارہ رکعت بعد اشراق کے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ

کے آیتہ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھے

ندا کریں گے فرشتے نزدیک عرش کے کہ عمل ہر اگناہ معافی تیرا

اور سختی گور سے خلاصی پاوے اور پیغمبروں کے ساتھ حشر ہو

نوافل شب پنجشنبہ — اس رات میں مابین مغرب وعشاء کے

دو رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی ایک بار

اور قل بوں قل پانچ پانچ بار پڑھے بعد سلام کے پندرہ بار استغفار

اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هٰذَا اِلَى الَّذِيْ رَبِّ

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ثواب اس کا والدین کی روح

کو بخشے حق والدین کا ادا ہوا۔

نوافل روز پنجشنبہ - اس دن میں مابین ظہر و عصر دو رکعت پڑھے اول
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے حق تعالیٰ ثواب اسکو
بقدر روزہ رکھنے ماہ رجب و ماہ شعبان و رمضان کے دے گا
اور پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملے گا ۔۔۔

نوافل شب جمعہ - حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ درمیان مغرب و عشاء
کے بارہ رکعت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
گیارہ گیارہ بار پڑھے بارہ برس کی عبادت کا ثواب ہوئے گا ۔
ایضاً کتاب معتبر میں ہے اسکات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام
کے ستر بار استغفار پڑھے ۔۔۔

نوافل روز جمعہ - احیاء العلوم میں مرفوعاً ابن عمرؓ سے روایت
کی ہے کہ جمعہ کو قبل نماز جمعہ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام کے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰ پڑھے خدا تعالیٰ کے
فضل سے ایمان رُسکا آخر دم تک قائم رہیگا ۔

Scanned by CamScanner

تمام سال کے امراض کے بچاؤ میں

پڑھنا چاہیئے جب نیا چاند دیکھے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ
اللّٰہُ پڑھے اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَصَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَکَ
وَقَدَّرَکَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَکَ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ
عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ وَاحْفَظْنَا عَمَّا تَسْخَطُ اَللّٰهُمَّ
اقْبِلْهُ دُوْنَنَا شَمْسٌ بَرَکَةً وَاٰفِیَةً وَتَوْبَةً وَرَوْحٍ وَمُعَافَاتٍ اَللّٰهُمَّ
قَاسِمُ الْخَیْرِ بَیْنَ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا صَدْرَ الشَّهْرِ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا
وَاٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعدہ تین بار الحمد
شریف پڑھے آفات سے امن میں رہے منقول از مرقعہ شریف
ایضاً جب نیا چاند دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھ
کی انگلیوں کے دم کرے ان انگلیوں کو آنکھوں پر ملے اللہ تعالیٰ اسکو
مدتی صدل عنایت فرمائیگا۔

ماہ محرم الحرام کی نماز کے بیان میں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم چاند
محرم کا پڑھو مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ وَاشْهَدَا اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔

نماز مہ اول: ـــــ اول شب محرم میں چھ رکعت دوگانہ پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص ۱۱ بار
پڑھے اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے جاننا چاہیئے مہینہ محرم کا سب مہینوں
میں بزرگ ہے اسکی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے
اس جگہ بوجہ اختصار نہیں لکھی گئی جب محرم کا چاند دیکھے اس شب
کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے اور اُس رات میں
غسل کرکے تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے یعنی اول پہر میں ایک
بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور
جب پہلی تاریخ محرم کی ہو بوقتِ اشراق غسل کرے اور بعد
دوگانہ تحیۃ الوضو کی چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ثواب اسکا
حضرت امام حسین اور حضرت امام حسن کی ارواح مبارک کو ثواب
پہنچائے ایضاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جو شخص پڑھے اس شب میں [illegible] رکعت ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی ہو اگرچہ واجب ہوئی ہے اُس پر آگ الله اول روز محرم کے دن بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَ اَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ خدا اُس پر فرشتہ مقرر کر دے گا کہ وہ مددگار ہوگا نیک کام میں اور شیطان نا امید ہو تمام سال تک اور ہر شب محرم میں پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے

نوافل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے شب عاشورہ میں سو رکعت دو دو نماز. اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے گناہ اُسکے بخشے جائیں اگرچہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں

ایضاً حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شب عاشورہ کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھنے سے بخشے جائیں سب گناہ اُس کے.

نفل روزہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے پہلی تاریخ سے دسں تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں

عمل النافع۔ جب چاند دیکھے ماہ صفر کا تو چاہیے کہ الحفیظ تین بار
پڑھے اور یا حفیظ جس قدر ہو سکے پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور
نماز شب ماہ صفر میں چھ رکعت نماز ادا کرے یعنی اول چار رکعت
کی نیت کرے اور بعد اس کے دو رکعت کی نیت کرے اور ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم پائے۔

نماز آخری چہار شنبہ

ماہ صفر حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام
سال میں تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں آسمان سے
ماہ آخری چہار شنبہ کو دنیا میں آتی ہیں تمام سال کے دنوں سے یہ
دن سخت تر ہے ہر شخص کو چاہیے کہ بعد طلوع آفتاب کے چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کوثر یعنی اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر
سترہ بار اور اخلاص اور معوذتین پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام
کے یہ دعا پڑھے یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ جَمِیْعَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
پڑھنے والا اس نماز کا کل بلاؤں سے محفوظ رہے گا ہر ایک شخص
کو چاہیے کہ اس مہینے میں جس قدر ہو سکے خیرات دیا کرے
صدقہ دینا ہر حال میں بہتر ہے مگر ان دنوں میں ضرور چاہیے
کتاب اوراد میں ہے کہ جو شخص آخری چہار شنبہ ماہ صفر کو الم نشرح
اور والتین اور اذا جاء اور سورہ اخلاص اسی ۸۰۔ اسی ۸۰ بار
پڑھ کر پی سکے جائز ہے اور اگر سات سلام لکھ کر پانی میں
گھول کر پیئے ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سلام قولاً من رب رحیم ۔ سلام علیٰ نوح فی العالمین
سلام علیٰ ابراہیم ۔ سلام علیٰ موسیٰ وہارون ۔ سلام علیٰ الیاسین
سلام علیکم طبتم فادخلوہا خالدین ۔ سلام ہی حتیٰ مطلع الفجر

نمازِ ماہ ربیع الاول

جب ماہ ربیع الاول کی پہلی شب پڑھے اس
میں چار رکعت نماز نفل ادا ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص 3-3 بار
ایضاً ۔ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور فاتحہ اور یٰسین پڑھے اور ثواب بروح پاک حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشے

ایضاً کتاب مشتمر میں ہے کہ تابعین و تبع تابعین نے روزِ وفات
سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بارھویں ربیع الاول میں بہ نیت
ہدیہ بروح پرفتوح آپ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
بیس رکعت پڑھی ہیں اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
۲۱ بار پڑھا ہے ایک بزرگ اسطرح پڑھا کرتے تھے ۔ ایک شب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تجھکو بہشت
میں ساتھ لے جاؤں گا (ایضاً) آٹھویں ماہ ربیع الاول کو دو
رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مزمل ایک بار پڑھے
بعد فراغ کے سجدہ میں جاکر یہ دعا بحضور قلب پڑھے پھر جو
چاہے دعا کرے مستجاب ہو ۔ یا غفور اغفر اغفر غفر
غفرانک یا غفور

چوتھا مہینہ ربیع الثانی ۔ ماہ ربیع الثانی بہت شریف مہینہ ہے

اور اس ماہ میں کئی شئے رہ ضرور تک پڑھنا چاہیے۔
نقل ہے کہ - پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت
نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ کوثر تین بار دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار
پھر تیسری چوتھی پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے
بہت ثواب اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب
عطا ہوگا۔ بارھویں تاریخ ماہ مذکور کو بارہ رکعت ہر رکعت
میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو
ایضاً اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول روز ربیع الثانی
اور پندرھویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو
اور بہشت میں داخل ہو

= پانچواں مہینہ جمادی الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں
مابین مغرب اور عشاء کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
کے قل ھو اللہ تین تین بار
ایضاً صحابہ کرام رضی اللہ عنہ اس مہینے کی اول تاریخ کو بیس رکعت
پڑھتے تھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار
پھر بعد اس کے بعد سلام کے درود شریف ایک سو بار پڑھے

ایضاً تیسری شب ماہ مذکور میں اول شب کے بعد نماز عشاء
اس بیت بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ قدر
یعنی انا انزلناہ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا
پڑھے یا عظیم تعظمت بعظمتک والعظمۃ فی عظمتک
یا عظیم۔ ستائیسویں تاریخ ماہ مذکور کی آٹھ رکعت نماز پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار پڑھے بعد فراغ
کے تسبیح سبوح قدوس پڑھے

چھٹا مہینہ جمادی الثانی۔ جب دیکھے تو چاند جمادی الثانی کا پہلی
پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشاء کے
ہر رکعت میں بعد الحمد کے اخلاص تین تین بار۔ دوسری حدیث میں
ہے پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت
کا ثواب عطا کرے گا۔ ایضاً دسویں تاریخ کو ماہ مذکور کی بارہ
رکعت ساتھ چھ سلام کے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
قریش ایک بار پڑھے تمام سال مفلس و تنگ دست نہ ہوگا۔
ایضاً صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آخر عشرہ اس ماہ کے روزے رکھتے تھے
واسطے استقبال رجب اور ہر شب اس عشرہ میں بیس رکعت
نماز پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو
حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔
جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال ماہ رجب افضل ہے

Scanned by CamScanner

ماہ رجب المرجب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہلال ماہ رجب کا ملاحظہ فرماتے
دونوں ہاتھ مبارک اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ
ایضاً فضیلۃ الاوقات میں ہے یعنی جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو
پس غسل کرے پہلی تاریخ اور پندرھویں تاریخ اور آخر اسکے
تاریخ چھبیس میں نکلے گا اس طرح گناہوں سے کہ جب پیدا ہوا اپنی ماں سے
ایضاً اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں ایک اول شب ایک
وسط کی اور تین آخر کی شب اول میں بعد سنت مغرب کے
بیس رکعت دو دو سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص پانچ بار اور بعد فراغ کے تیس بار کلمہ طیبہ پڑھے اور بعد
عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح
سورہ اخلاص و معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ تمجید
درود شریف ۳۳۳ بار پڑھے جو دعا کرے قبول ہو۔
ایضاً اس ماہ میں جو شخص روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر
دروازہ دوزخ کے اور وقت افطار دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔
ایضاً روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے ہر روز
ماہ رجب المرجب میں بعد نماز فجر کے ایک ایک بار سورہ یٰسین۔

جنت الفردوس اس کے لئے لکھا جاوے پچاس برس کی عبادت میں نوشتہ ہو

ایضاً = رجب کے ہر جمعہ کو مابین ظہر و عصر چار رکعت ایک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار بعد سورہ اخلاص
پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور ایک سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَعَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت ہو بر آئے اور ثواب
حج عمرہ اور آزادی بردہ کا پائے۔

ایضاً = اس ماہ میں بعد اول اور تین بعد آخر میں روزے رکھے
یعنی چار روزے رکھے اور قبل ظہر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے سات سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔
اور دو سو برس تک فرشتے اسکی بخشش کے لئے دعائیں کرینگے

شب معراج = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستائیسویں شب رجب
کو جو معراج کی رات ہے بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت پڑھے اور
بعد فراغ کے سو سو بار کلمہ تمجید و درود شریف و استغفار پڑھے
پھر سجدہ میں جاکر جو دعا کرے قبول ہو اور صبح کو روزہ رکھے۔
ایضاً شب معراج میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات
بار سورہ اخلاص پڑھے خدا تعالیٰ حاجت اسکی بر لائے اور ثواب بیس حج
و آزادی بردہ و صدقہ کرنے کا بوزن پہاڑوں کے پائے۔

الیضاً جو آٹھویں ماہ رجب کو ۔۔۔ دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو
چونکہ یہ شب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیئے کہ صبح
تک عبادت و نوافل میں گزارے۔

آٹھواں مہینہ شعبان المعظم ہے) جب دیکھے تو چاند شعبان کا
پس پڑھے اول شب میں بارہ رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھنے والے کو اس قدر عطا کرتا ہے
اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوئے
اور ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اسکے اعمال نامہ میں لکھا
جائیگا اور گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ماں کے شکم سے
باہر آیا ہے الیضاً اور ایک روایت میں اس طرح سے ہے کہ شب اول
ماہ مذکور میں بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص
پندرہ مرتبہ پڑھے اور قبل صبح کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص سو بار اور رکوع و سجود میں یہ تسبیح
پڑھا کرے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ قَائِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ
نامہ اعمال میں اس کے دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور دس ہزار
بدیاں محو کی جائیں (الیضاً) جو کوئی آخر جمعہ ماہ شعبان کو مابین
مغرب و عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص دس بار اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اگر شعبان کی دوسری تاریخ تک مرے با ایمان
دنیا سے جائے

nned by CamScanner

... کی رات ... حضرت ... سے متعلق تو فرماتے ہیں

انا انزلنٰہ فی لیلۃ مبٰرکۃ انا کنا منذرین
فیہا یفرق کل امر حکیم ۔ ترجمہ بیشک اتارا ہم نے قرآن مجید کو
ایک برکت والی رات میں بیشک ہم ڈرانے والے ہیں اس رات میں
فیصلہ کیا جاتا ہے ہر کام پختہ مفسرین نے لکھا ہے کہ لیلۃ مبارکۃ
سے مراد شب برات ہے اور اس فضیلت اس رات کی یہ ہے کہ قرآن
مجید جو کہ منبع برکات ہے اس رات میں نازل کیا گیا ہے یہاں ۔
نازل کرنے سے مراد زمین پر نازل کرنا نہیں ہے بلکہ پہلے آسمان پر
قرآن مجید یکبارگی نازل نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا تیئیس برس میں اترا
اور شروع اس کا مہینے ربیع الاول میں ہوا اور شب برات میں نزول قرآن
ہوا نہ شب قدر میں حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس کی
تحقیق میں لکھا ہے کہ شب برات میں حکم الٰہی کلام اللہ کا لوح
محفوظ سے بیت العزت میں کہ ایک مکان ہے پہلے آسمان پر
نازل ہوا اور اسی سال کے رمضان شریف کے مہینے میں شب قدر میں
لوح محفوظ سے بیت العزت میں اترا اور دن شروع نزول کلام اللہ کا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ربیع الاول میں ہوا اور جاننا چاہیئے
اس رات میں ایک بزرگی یہ ہے کہ سب کام تقسیم ہوتے ہیں اس سے
مراد یہ ہے کہ سارے برس آئندہ میں ہر شخص کی موت اور روزی اور
تمام جو کام ہونے والے ہیں ملائکہ کو چٹھی مل جاتی ہے ۔
براءت کے معنی ہیں چٹھی کے جو کسی کام کی کسی کو دیتے ہیں
اس رات کا نام شب براءت اسی سبب سے ہے ان احادیث اور

Scanned by CamScanner

بیہقی نے روایت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب برات میں رات بھر شب بیداری
کرو اور اگلے دن کو یعنی پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھو بیشک اللہ
اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف پہلے آسمان کے
اور کہتا ہے کہ ہاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ
بخشوں ہاں ہے کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ بخشوں
ہاں کوئی روزی مانگنے والا ہے تو میں اسے روزی دوں ہاں کوئی
بلا میں پھنسا ہے کہ میں اسے عافیت دوں ہاں کوئی ایسا ہے
یہاں تک کہ صبح ہوتی ہے

ف: خدا تعالیٰ کا اترنا پہلے آسمان کی طرف اس سے یہ مراد ہے کہ
خدا تعالیٰ طرف اپنے بندوں کے متوجہ برحمت ہوتا ہے ورنہ اترنے
چڑھنے سے خدا تعالیٰ پاک ہے سو شب برات کی بزرگی یہ ہے کہ
اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔
اور یہی اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے
لیے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تفصیل
یہی اسی حدیث میں جو آیا ہے ہاں کوئی ایسا ہاں کوئی ایسا اس سے
مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اسکی مراد پوری کی جائے
اور بیہقی نے روایت کی ہے کہ شب برات میں خدا تعالیٰ دوزخ سے
آزاد کرتا ہے بے شمار بالوں بکریوں قبیلہ بنی کلب کے اور
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس
رات میں سب کی بخشش دیتا ہے مگر مشرک کو اور کینہ والے کو

... بنی کلاب ... ذکر ہے کہ اللہ
تعالیٰ شب برات میں نہیں بخشتا قاطع الرحم یعنی جو اقارب سے
قطع تعلق کرے عاق یعنی جو ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے شرابی
مسبل یعنی جو پاجامہ وغیرہ غرور کے لیئے ٹخنوں سے نیچے ...
لٹکاتا ہے عشار یعنی جو ظلم سے محصول لوگوں سے لیتا ہے۔ جادوگر ـ
کاہن یعنی جو غیوب کی شیاطین کی آمیزش سے خبریں بتاتا ہے۔
شرطی یعنی سپاہی حاکم کا جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے جابی یعنی جو لوگوں کا
مال بطور ظلم کے حاکم کو دلواتا ہے صاحب کوبہ یعنی نرد کھیلنے والا ـ
صاحب عرطبہ یعنی ڈھولک طنبورہ طبلہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہیئے
کہ ان گناہوں سے بہت بچیں اسلیئے کہ یہ گناہ ایسے بڑے ہیں کہ ایسی
عزت والی رات میں بھی نہیں بخشے جاتے اور بیہقی نے حضرت
عائشہ صدیقہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس تشریف لائے اور کپڑے اتارے سونے کے لیئے پھر ابھی فارغ نہیں
ہوئے تھے کہ آپ نے کپڑے پہن لیئے اور کھڑے ہوئے اور تشریف لے چلے۔
مجھے خیال ہوا کہ آپ دوسری بی بی کے پاس تشریف لے جائیں گے
میں نکلی اور آپ کے پیچھے ہولی سو آپ کو میں نے بقیع الغرقد یعنی
جنت البقیع میں پایا کہ مومنین و مومنات اور شہیدوں کے لیئے
استغفار کرتے تھے میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا
ہوں آپ تو خدا کے کام میں ہیں میں دنیا کے کام میں ہوں اور میں پھر آئی
اپنے حجرہ میں آگئی میرا دم چڑھ گیا تھا میرے پیچھے آپ تشریف
لائے مجھ سے پوچھا کیوں دم چڑھ گیا ہے میں نے عرض کیا کہ آپ

Scanned by CamScanner

اٹھو یا اللہ نے اور مصطفیٰ کے لئے کپڑے اتارے پھر اس طرح نہیں پہنے تھے
تھا آپ کھڑے ہوئے اور کپڑے پہن کے تشریف لے گئے مجھے خیال ہوا کہ
آپ کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں اٹھ کر آپ کے پیچھے
چلی یہاں تک کہ آپ کو بقیع الغرقد میں دیکھا آپ جو کر رہے تھے آپ نے
فرمایا اے حمیرا رضی اللہ عنہا تو ڈرتی تھی کہ خدا تعالیٰ اور اس کا رسول
تجھ پر ظلم کریں گے بلکہ آئے میرے پاس جبرائیل اور مجھ سے کہا کہ یہ
پندرھویں رات شعبان کی ہے اس رات میں خدا تعالیٰ آزاد کرتا ہے
دوزخ سے بے شمار بالوں بکریوں قبیلہ بنی کلب کے اور نظر رحمت
نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس رات میں طرف شرک کرنے والے اور منافق
کینہ رکھنے والے کے جو مذکور ہوئے پھر آپ نے کپڑے اتارے پھر آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اجازت دیتی ہے مجھے اس رات کی شب بیداری
کی میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں پھر آپ نے نماز
پڑھی اور سجدہ کیا بہت لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید
آپ کی روح قبض ہو گئی ہے میں نے انگلی آپ کی ٹٹولا اور آپ
کے تلووں پر ہاتھ رکھا آپ نے جنبش کی میں خوش ہوئی اور میں
نے سنا کہ آپ سجدہ میں یہ فرماتے تھے۔
أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ جب صبح ہوئی میں نے اس دعا کا آپ
کے سامنے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا سیکھ لے تو اس
دعا کو سیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھ کو یہ سکھائی ہے اور مجھ سے کہا

... ہے بہ تکرار ... اگر کوئی شخص ... میں ... ہمت
... سیاں اور جہنم ... میں ... سلامتی سے ... سال ...
... اور ... عبادت ہم ... ہے

(قول نبی رمضان المبارک) جس وقت چاند رمضان ...
... دیکھے تو یہ پڑھے یہ دعا: اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ رَمَضَانُ قَدْ دَخَلَ عَلَيْنَا
... بِالصِّحَّةِ مِنَ السَّقَمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى الْقِيَامِ
... وَالْقُرْاٰنِ حَتّٰى تَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
... هٰذَا الشَّهْرُ رَمَضَانُ قَدْ حَقَّقْتَ نِسْيَانَهُ وَسَلِّمْنَا لَهُ فِي
... عَنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ لِقَوْلٍ مِنَّا
... اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الذُّلَّ وَالْفَتْرَةَ وَالسَّآمَةَ
وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالصَّبْرَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

... رمضان میں عشاء کے وتروں میں سورہ انا فتحنا پڑھے
... سال بھر آفت سے محفوظ رہے اور ... شب آسمان کی طرف
... ستارہ ہر شب پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ
... عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ سے ... بہشت میں داخل ہو اور نعمت
... پاوے اور بے شمار پاوے۔

... شب قدر ... شب قدر رفیع ... ماہ رمضان المبارک کی طاق تاریخوں
... ہوتی ہے یعنی ۲۱ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۷ - ۲۹ میں اور خصوصاً
ستائیسویں اور انتیسویں شب کو یا جبکہ ان تاریخوں میں شب جمعہ
... شب یکشنبہ واقع ہو مگر غالباً ستائیسویں تاریخ کو ہے اور
مستحب ہے کہ کلام اللہ ستائیسویں شب کو ختم کرے۔

Scanned by CamScanner

کرے جو بیس قاری رمضان شب قدر کی ہے اور شب قدر کا ثواب
بہت ہے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ شب قدر ہزار
مہینوں سے افضل ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص شب بیداری
کرے شب قدر کو اسکے پچھلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اور حدیث
شریف میں یہ بھی ہے کہ شب قدر میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ایضاً ۔ ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے انا انزلناہ تین تین بار پڑھے اور سورہ اخلاص دس بار
پڑھے بعد فراغ کے ایک سو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
پڑھنا چاہیے ثواب بہت ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

ایضاً کتاب ریاحین میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے
کہ شب ستائیسویں رمضان المبارک کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور اخلاص سو بار اور بعد
سلام کے ایک سو بار درود شریف پڑھے ثواب عظیم ملے۔

ایضاً نماز آخر رمضان المبارک شب آخر میں بعد تراویح کے دس
رکعت نفل پڑھے اور بعد فراغ کے ایک بار یہ پڑھے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ

تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

ned

دسواں مہینہ شوال المکرم جب دیکھے تو چاند شوال کا پس پڑھے
شب اول میں چھ رکعت ساتھ تین سلام کے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف و استغفار
پڑھے ثواب عظیم اسکے اعمالنامہ میں لکھا جائے۔

ایضاً بعد نماز عید الفطر چار رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ
سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت بعد
الم نشرح ایک ایک بار بعد چوتھے ۲۱ بار سورہ اخلاص پڑھے۔

ایضاً شب اول میں چودہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ والشمس بعد سورہ الہٰکم التکاثر اور کافرون اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کہے استغفر اللہ و لا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تمام گناہ بخشے جاویں

ایضاً عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ پچاس بار پڑھے ثواب ختم قرآن
کا پاوے اور تمام سال اس کے اعمالنامہ میں کوئی گناہ نہ لکھا جائے

گیارہواں مہینہ ذیقعدہ

جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھے اول شب میں بیس رکعت
اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ زلزال یعنی اذا زلزلت الارض
ایک بار بعد فراغ کے سورہ عم ایک بار

ایضاً نویں ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ مزمل ایک بار پڑھے بعد سلام سورہ یٰس پڑھے

ایضاً ابن عباس سے روایت ہے کہ جو شخص شب ذیقعدہ
کو بیداری کرے اور چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

کے اخلاص دس دس بار پڑھے خداتعالیٰ ستر ہزار گناہ بخشے اور
شر شیطان سے محفوظ رکھے ۔ ایضاً آخر ماہ میں بعد چاشت دو رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
درود شریف گیارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور سجدہ میں
جاکر جو دعا کرے قبول ہو۔

بارھواں مہینہ ذی الحجہ : جب چاند دیکھے تو چاند بقر عید کا پس
پڑھے اول شب میں دو رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ

یَا نُوْرُ نَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ

FREE AMLIYAT

ایضاً : انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں
ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
پندرہ بار اور بعد فراغ کے درود شریف دس دس بار اور یہ
پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط خداوند تعالیٰ ثواب
آزاد کرنے بردے کا عطا فرماتا ہے ۔

ایضاً ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے برابر
ہر بال اسکے بدن کے دس دس نیکیاں حاصل اور صدقہ ہزار
دینار اور آزادی سات بردے کا ثواب ہو۔

نماز ترویحہ : یعنی ثوبن المؤمنین ذالحجہ کو چھ رکعت
پڑھے یعنی اول چار رکعت ساتھ ایک سلام کے اول رکعت

ed by CamScanner

میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ دوسری رکعت میں الم نشرح تیسری میں کافرون
چوتھی رکعت میں اذا جاء ایک ایک بار پڑھے اور دو دو رکعت ساتھ
ایک سلام کے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے
(شب عرفہ) ثواب بے حد وبے نہایت ہے۔ (نماز شب عرفہ) یعنی نویں
شب ذی الحجہ کو دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ
تین بار بعد سورہ اخلاص ۱۲ بار بعد فراغ کے ستر بار درود اور ستر
بار استغفار پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ اس رات
میں سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار
پڑھے ثواب عظیم ملے

(نماز روز عرفہ) روز عرفہ کو مابین ظہر اور عصر کے چار رکعت پڑھے ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پچاس بار پڑھے

نماز شب عید الاضحیٰ: کتاب ریاحین میں حضرت ابو ہریرہؓ سے
روایت ہے کہ اس رات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے آمن الرسول ایک بار سورہ اخلاص پانچ بار۔ گناہ معاف کیے جائیں
بعد نماز عید الاضحیٰ کے اور خطبہ کے چار رکعت بیک سلام پڑھے
اول رکعت میں بعد فاتحہ کے سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری
رکعت میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے پچاس
برس کے گناہ بخشے جائیں۔ ایضاً: بعد نماز عید الاضحیٰ جب گھر میں
آئے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار
ثواب قربانی کا ملے اور اگر مفلس ہو طاقت قربانی کی نہ
رکھتا ہو تو یہ رکعت پڑھے دوسرے صفحہ پر۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
ترجمہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنْکَ وَلَکَ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا
بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اِلٰھِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ خَلِیْلِکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
یہ عبارت کتاب جواہر خمسہ سے نقل کی گئی اوراد تمام سال
کے تمام ہوئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرق وظائف جو وظیفے ہیں جنہیں ایسے بکثرت پڑھیں (کم از کم ہزار بار)
روزی میں وسعت کے لیئے — یا باسطُ یا عَلیمُ
جان ومال کی حفاظت کیلیئے — یا مُؤمِنُ - یا نافِعُ
بیٹیوں کی شادی کے لیئے — یا لَطِیفُ یا حَلِیمُ
اولاد نرینہ کے لیئے — یا بَرُّ - یا بَدِیعُ
ایام پیدائش کی حفاظت کے لیئے — یا مُبْدِئُ - یا سَلَامُ
عذاب قبر سے تحفظ کے لیئے — یا بَارِیُّ - یا وَکِیلُ
حصول دولت کے لیئے — یا غَنِیُّ - یا مُغْنِیُّ
بلاؤں سے نجات کے لیئے — یا رَحْمٰنُ - یا سَلَامُ
علم کی زیادتی کے لیئے — یا حَکِیمُ - یا بَاعِثُ
ہر کام میں برکت کے لیئے — یا حَیُّ - یا قَیُّومُ
نافرمانی اولاد کے لیئے — یا شَہِیدُ یا اَللّٰہُ

صلوٰۃ حاجت ـ طبرانی نے معجم کبیر میں حدیث کی ہے کہ ایک شخص
تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شخص
حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
نہ کرتے تھے اس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی
تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا وضو کرکے مسجد میں آکر
دو رکعت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ لِیَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

پس اس شخص نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے
پر آیا پس دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے حضرت عثمان بن عفان
کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اسکو اپنے فرش پر بٹھلایا
اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا
اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص
بہت خوش ہوا اور وہاں سے چلا تو حضرت عثمان بن حنیف رض
سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا جزاک اللہ خیرا" معلوم ہوتا
ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہدی
تو انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا
اور آپ سے استمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جائیں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس سے اسی طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا پس
معلوم ہوا کہ حضرت کے ساتھ توسیلہ پکڑنے سے آدمی کی حاجت روا ہوتی ہے

Scanned by CamScanner

... میں جیسا کہ شرح حصن حصین میں لکھا ہے کہ نماز حاجت
بارہ رکعت ہے جو قعدوں اور ایک سلام کے ساتھ خواہ دن یا رات
میں اور التحیات کے بعد تکبیر کہے اور سر سجدہ میں رکھے اور سورہ
فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْر دس بار پڑھے اس کے بعد کہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَةِ
مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ
التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ

ترجمہ: اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ بلند عزت کے
تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ انتہا رحمت کے تیری کتاب میں سے
اور بوسیلہ تیرے اسم اعظم کے اور بوسیلہ تیری بلند شان کے اور
بوسیلہ تیرے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کر دے تو میری اس
حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور سلام پھیرے اللہ تعالیٰ
اس کی حاجت روا کریگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اس نماز کو بیوقوف لوگوں کو ہرگز نہ سکھلاؤ اور یہ نماز
حاجات کے پورا ہونے کے لئے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے
فائدہ: حاجتی ھذا میں ھذہ کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے
اور سلام سے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک
روا ہے۔

Scanned by CamScanner

نماز حاجت صلوٰۃ الغوث یہ نماز حضرت غوث علیہ السلام نے امام نجم الدین
کبرای کو سکھائی تھی فتاوی برہنہ میں ہے کہ جیرۃ الفقہا میں
امام نجم الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجت کے پورا ہونے
کی نماز حضرت غوث علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو وہ وقت ہے کہ نائیوں پر رنج
جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ کو غسل کرکے پاک صاف کپڑے
پہن کر بہ نیت قضائے حاجت دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے قُل یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْن دس بار اور دوسری رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور التحیات سے فارغ ہو کر
سلام پھیرے اور سجدہ میں سر رکھ کر دس بار درود شریف
دس بار سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم اور دس بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار
اور دس بار یا غیاث المُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت مانگے حاجت پوری ہو۔ اور فتاوی برہنہ میں ہے کہ انشا
کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جتنی یاد آئیں اس کے بعد کہے
اے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کر دے
الغرض حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قول جمیل میں فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنے والد صاحب سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب مجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار بارہ
دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت بر آئے گی مجربات سلطانی میں
لکھا ہے کہ بارہ یوم بعد نماز عشا بارہ صد بار اسکو پڑھے اول و آخر
درود شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کام بر آئے گا۔

Scanned by CamScanner

~~ایضاً تفسیر عزیزی اور مظاہر حق میں لکھا ہے کہ مشائخ کے اعمال مجرب~~
میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے
پڑھنے کی خاص ترتیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز فرض کے درمیان
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر
اکتالیس بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہوگا انشاءاللہ
تعالیٰ حاصل ہوگا —

ایضاً حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ
کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ مغرب کی زمین میں ایک شخص
علم و حکمت کے ساتھ مشہور معروف ہے تو میں ان کی زیارت
کو گیا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر پڑا رہا
نماز کے وقت وہ مسجد میں آتے اور حیران و پریشان ہو کر
میری طرف کبھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ
آگیا اور اس سے کہا اے جوانمرد چالیس روز ہوگئے ہیں
کہ میں یہاں پڑا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے
اور نہ کلام کرتے ہو مجھکو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی
تعلیم دو کہ میں اسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل
کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا
اگر خدا تعالیٰ توفیق دے
حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر
اس نے کہا

Scanned

...کو موت ... اور فقر کو غنیمت گن
بلا کو نعمت جان ---(۴) نہ ملنے کو عطا جان
غیر حق کے ساتھ انس نہ پکڑ (۶) خواری کو عزت جان
حیات کو موت گن ---(۸) فاقہ کو نعمت دیکھو
وکیل کو اپنا حاشی کر ---(۱۰) جس کو کوئی کام پیش آوے
اور ہی سے اس کا سرانجام نہ ہو سکتا ہو اس اسم الحکیم پر مداومت
کرے اس کی مہم سرانجام پائے۔

(ہر ضرورت و حاجت) جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے
اسے چاہیے کہ باوضو ہو کر نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ ستر بار
سورہ الم نشرح شریف پڑھا کرے اور اول و آخر گیارہ بار
درود پاک پڑھے پندرہ روز تک برابر یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ
نے چاہا تو اس عرصہ کے اندر اندر وہ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی۔

برائے مقصود و حاجت :- حضرت مولانا ابوالحسنات سید محمد صاحب
خلف اکبر قطب الوقت علامہ شاہ محمد حمزہ صاحب دہلوی
فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے بعد
اسی جگہ بیٹھ کر جہاں عشاء کی نماز پڑھی ہے اول تین بار
یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ
کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اس کے بعد اکیس بار مع اول بالا درود کے
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ گیارہ بار بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد ایک بار

Scanned by CamScanner

تُسَلِّمُ وَصَلِّ عَلٰی رُسُلِکَ الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَمَلَۃِ عَرْشِکَ
اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
رِضْوَانَ وَمَالِکٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِمْ وَعَلَی الْعَوَامِ الْاَقْرَبِیْنَ
وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَی الْاَزْوَاجِ
نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَصْحَابِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ـــــ الغرض جس مقصد کے لئے دعا حق تعالیٰ
شانہٗ قبول فرماتا ہے یہ چالیس روز کا عمل ہے ۔ اگر نوچندی
جمعرات سے شروع کیا جائے تو نہایت مفید ہے عمل شروع
کرنے سے پہلے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
واسطے کچھ شیرینی حضور مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ
کی فاتحہ کی غرض سے تقسیم کر دینی چاہیئے ۔
دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے حاکم کو مہربان کرنے کے لئے کشائش
رزق کے لئے ۔ امتحان کے لئے مصیبت سے رہائی حاصل کرنے کیلئے
یہ عمل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کا آزمودہ ہے ۔
تاعمل نماز عشاء باجماعت ادا کی جائے اگر کسی دن اتفاق
سے نماز قضا ہو جائے تو پھر از سر نو عمل شروع کرنا چاہیئے ۔
ہر دلی مقصد و مراد کے لیئے ۔
حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں جو شخص دن رات
میں ایک ہزار بار آیتہ الکرسی چار دن تک پڑھیگا خدا کی
قسم اس آیت کا موکل اس کو نظر آئیگا وہ فرشتے اس کی زیارت
سے ہو کیں گے اور اس کے تمام دلی مقاصد و تمام مرادیں
پوری ہو جائیں گی ۔

ایضاً: ہر شخص نکوسی کے بالخصوص میں ہر نماز کے برابر آیتہ الکرسی
پڑھے گا حق تعالیٰ سے مراد مانگے گا وہ اسے ضرور ملے گی۔
ایضاً: جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ۷ بار آیتہ الکرسی
پڑھے گا تو وہ ایک خاص روحانی کیفیت و حالت مشاہدہ کرے گا اور
اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔
دلی مراد کا بر آنا۔ حکایات الصالحین میں لکھا ہے کہ حضرت
عبداللہ بن مالک ابدال طرطوسی سے نقل ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت محمد بن احمد عابد سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سنا وہ فرماتے تھے
کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بیت المقدس میں باب
سلیمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہاں دو شخص ڈراؤنی صورت کے آئے ایسی تو
بہت مشابہ آدمی کے تھے وہ میرے پاس آ بیٹھے اور دوسرے ذرا
دور بیٹھے مجھ کو بہت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ آپ
کون ہیں کہا میں خضرؑ ہوں اور وہ الیاسؑ ہیں پھر مجھ کو کہا کہ تم
کچھ خطرہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
بہت فائدہ اٹھاؤ گے یعنی جمعہ کے دن عصر کے بعد رو بقبلہ بیٹھ کر
غروب تک فقط یا اللہ، یا رحمٰن، یا رحیم پڑھنا خدا تعالیٰ دلی
مراد پوری کرے گا تب تو میں بہت خوش ہوا اور جھجک اور
ڈر سب جاتا رہا ـــــ دیگر: حل مشکلات =
حل مشکلات کے لیے یہ نماز بھی عجیب الاثر ہے چاند کی تیرھویں
تاریخ کو رات کے وقت جب اٹھ کر غسل کرے پاک و صاف کپڑے پہن
کر خوشبو لگائے۔ اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور
اسی جگہ بیٹھے بیٹھے گیارہ بار درود شریف پڑھے جو بھی درود شریف

~~بارھویں ... کے بعد چار رکعت اس طرح پڑھے کہ~~

پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۲ بار الم نشرح دوسری رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ کے بعد لایلف قریش ۱۲ بار تیسری رکعت میں الحمد
کے بعد اذا جاء ۱۲ بار۔ اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۲ بار
قل ھو اللہ شریف پڑھ کر بعد ۱۰۱ بار درود شریف پڑھے
انشاءاللہ تعالیٰ سخت سے سخت مشکلات رفع ہو جائیں گی
تین روز تک برابر اس طرح کرنا چاہیئے۔ (حضرت غوث الاعظم)

~~[illegible]~~

بعض مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے
اللہ تعالیٰ اس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا کرے ساتھ اس کے
ثواب ہزار پیغمبروں کا

یَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُنْفَرِدِیْنَ
وَیَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا قُوَّةَ
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَیَا مُوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَآءِ
وَیَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیْرَ الْاَفْضَالِ
اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

حدیث شریف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جبرائیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملائکہ میں بہت
مشہور ہیں ہر روز وہ دو بار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْأَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا
وَاَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَسْأَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُکَ دِیْنًا
قَیِّمًا وَاَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَاَسْأَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ
وَاَسْأَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْأَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ
وَاَسْأَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ

حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا
کو ہر روز کسی نماز کے بعد تین بار پڑھا کرے اسکو ابدالوں کے
درجے میں لکھتے ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے اس دعا کے گناہ بخشے جائیں گے۔

ایضاً = حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں
کہ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجوامع
میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج
بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو
گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تو نے
اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے کبھی ایسے گھوڑے دیکھے
ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے ۔

FREE ... https://www.facebook ...
Scanned by CamScanner

اسو جانیے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے تین قسم
کے ہوتے ہیں ایک قسم وہ کہ جہاد کے لیے باندھیں جائیں تو یہ
گھوڑا اور اسکی لید اور پیشاب اور سازوسامان و چارہ جامہ وغیرہ
کو نیکی کے پلے میں رکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
دکھاوے کے لیے رکھی جاتے تو یہ گھوڑا اور پیشاب وغیرہ سب
بدیوں کے پلہ میں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ حفظ کے
اپنی سواری کے لیے رکھتے ہیں نہ یہ برا ہے نہ اچھا اور تیرے گھوڑے
اے حجاج سنانے اور دکھانے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے
حجاج غصہ ہوا اور کہا کہ اگر عبد الملک بن مروان سفارش نہ کرتا
تو میں تیرے سب تدارک کرتا جو تو دیکھتا انہوں نے فرمایا ہیں اللہ کی قسم
ہرگز تو نہ کر سکے گا کس لیے کہ میں اُن کلمات کی پناہ میں ہوں
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو سکھاتے ہیں حجاج حیران
ہوا اور کہا کہ مجھکو سکھا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو لیاقت
نہیں رکھتا۔ میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس
خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے راضی گئے اور یہ دعا سکھا دی حضرت ابان رح حضرت انس رض
کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرتے وقت یہ دعا حضرت
رضی اللہ عنہ نے حضرت ابان رح کو سکھا دی اور راضی گئے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ علی نفسی ودینی
بسم اللہ علی اَھلی ومالی وولدی بسم اللہ علی ما اعطانی اللہ
ربی لا اُشرک بہ شیئًا اللہ اکبر اللہ اکبر واعز واجل
واعظم مما اخاف واحذر عز جارک وجل ثناءک
ولا الٰہ غیرک اللّٰھم انی اعوذ بک من شر نفسی
ومن شر کل شیطان مرید ومن شر کل جبار عنید
فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم ان ولیی اللہ الذی نزل الکتاب
وھو یتولی الصالحین۔
دعا مذکورہ کو ہر جمعہ بعد نماز جمعہ کے سات بار یا ایک بار پڑھے

FREE AMLIYAAT
https://www.facebook

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء اللہ الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنیٰ کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ ننانوے ذکر کی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی منقول ہے کہ

جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ اور ظاہر ہے کہ ادمی کسی چیز کو حفظ اسی لیے کرتا ہے کہ اسکا ورد کرنے میں سہولت ہو اس لیے حفظ کرنے کے فرمان میں اشارہ ورد کا ہی ہے۔۔۔

اس کے علاوہ اولیاء اللہ نے بطور ورد مجموعہ اور الگ الگ ناموں کی جو تاثیرات متعین فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں شائع ہو چکی ہیں ہم یہاں ان اسمائے حسنیٰ کے متعلق خواص وتاثیرات اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے استفادہ حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ ورد چاہے اسمائے حسنیٰ کا ہو یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب پڑھنے والا اس کا اہل ہو اور اہلیت کی چند موٹی نشانیاں یہ ہیں

- ظاہراً و باطناً پاک ہو۔ • خوش عقیدہ ہو
- یقین میں پختہ ہو متذبذب نہ ہو • اکل حلال اور صدق مقال پر کاربند ہو
- کسی بھی کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر نہ ہو
- ظالم و جابر نہ ہو • خائن اور بد دیانت نہ ہو
- مخلوق خدا کا ہمدرد ہو • عزادار اور متکبر نہ ہو
- خلق خدا کی ایذا رسانی کے لیے عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

Scanned by CamScanner

اسمائے حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

تحریر میں تو اسماء بحساب شمار کیئے گئے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو
یوں شروع کریں هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر تک
مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخری حروف پر پیش پڑھیں اور اسے
آگے والے اسم سے ملا کر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں
اس سے آگے کا اسم اَلْ کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ
پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ یَا کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جیسے
یَا سَلَامُ پڑھیں (یَا اَلْ نہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے
لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں جب وقت ملے پڑھتا رہے۔
اور انفرادی اسماء کے ورد کے جو خواص اوقات بزرگوں نے اپنے تجربات
کے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے تحت بیان کر دیئے
گئے ہیں (۱) اَللّٰهُ
ہر روز نماز کا اسم ذاتی عزم و یقین کی قوت کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ
پڑھے لا علاج مریض یَا اَللّٰهُ کا بکثرت ورد کرے شفا کی دعا مانگے شفا ہوگی

اَلرَّحْمٰنُ — بہت ہی رحم کرنے والا

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھنے والے کے دل کی سختی اور غفلت
جاتی رہے گی — اَلرَّحِیْمُ — بڑا مہربان
روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یَا رَحِیْمُ کا ورد کرنے والا دنیا کی
آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگی

اَلْمَلِكُ — حقیقی بادشاہ

بعد نماز صبح روزانہ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دیں گے

القُدُّوسُ ــــ برائیوں سے پاک ذات

زوال کے بعد روزانہ بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ ہر قسم کی روحانی بیماری سے پاک ہو جائیگا۔

(۶) اَلسَّلَامُ ــــ سب عیب سے پاک ذات

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ۱۱۵۔ ایک سو پندرہ مرتبہ اسکو پڑھکر بیمار پر دم کرے اللہ تعالیٰ صحت دیگا

(۷) اَلْمُؤْمِنُ ــــ ایمان و امن بخشنے والا

کسی خوف کے وقت چھ سو تیس ۶۳۰ مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ نقصان و خوف سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں رہے گا۔

(۸) اَلْمُهَيْمِنُ ــ نگہبان

بعد غسل دو رکعت نفل پڑھکر سچے دل سے جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک و صاف کر دیگا اور جو شخص اکثر اس اسم کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(۹) اَلْعَزِيْزُ ــــ سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسے معزز و غنی بنا دیں گے جو شخص نماز فجر کے بعد یہ اسم ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا

(۱۰) اَلْجَبَّارُ ــــ سب سے زبردست ــ

جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کر پہنے اس کی ہیبت و شوکت لوگوں پر ہوگی جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کا ورد رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(۱۱) اَلْمُتَكَبِّرُ ــــ بڑائی اور بزرگی والا

اگر کوئی شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ

Scanned by CamScanner

کامیابی حاصل ہو — بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و سربلندی عطا فرمائیں
گے

(۱۳) — اَلْخَالِقُ — پیدا کرنے والا

رات بعد نماز ایک سو مرتبہ یَا خَالِقُ پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام
آفتوں سے بچ جائے گا اس اسم کے ہمیشہ ورد کرنے والے کا چہرہ منور رہتا ہے۔

(۱۴) (۱۴) اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ — جان ڈالنے والا، صورت دینے والا

بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ
اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَلْغَفَّارُ — درگزر کرنے والا

جو شخص بعد نماز جمعہ روزانہ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ
بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں ہوگا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.fac

(۱۶) اَلْقَهَّارُ — سب کو قابو کرنے والا

یَا قَهَّارُ بکثرت ورد کرنے والے کے دل سے دنیا کی محبت ختم ہو کر خدا
کی محبت پیدا ہوگی

(۱۷) — اَلْوَهَّابُ — سب کو عطا کرنے والا

فقر و فاقہ میں گرفتار شخص یَا وَهَّابُ کا بکثرت ورد کرے یا چاشت کی
نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ
سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے
صحن میں تین بار سجدہ کرکے ہاتھ اٹھائے اور ایک سو بار یہ اسم پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی

(۱۸) — اَلرَّزَّاقُ — سب کو روزی دینے والا

نماز فجر سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ
یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اس گھر میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی اور نماز پڑھیں

Scanned by CamScanner

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ ــــ مشکل کُشا

نمازِ فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے نور سے منوّر ہو جاتا ہے۔

(۲۰) اَلْعَلِیْمُ ــــ وسیع علم رکھنے والا
اس اسم کی کثرت سے ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیتے ہیں

(۲۱) اَلْقَابِضُ ــــ روزی تنگ کرنے والا
روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر چالیس روز تک کھانے والا ان شاء اللہ بھوک پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) اَلْبَاسِطُ ــــ روزی فراخ کرنے والا۔
چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے تو ان شاء اللہ ایسا غنی کہ کسی کا کبھی محتاج نہ ہوگا

(۲۳) اَلْخَافِضُ ــــ پست کرنے والا۔
جو شخص روزانہ ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری اور مشکلات دور فرمائیں گے جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے دن الگ جگہ بیٹھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن پر فتح یاب ہوگا۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ ــــ بلند کرنے والا
جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب آدھی رات کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے اور توانگر بنا دیں گے

(۲۵) اَلْمُعِزُّ ــــ عزت دینے والا
جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ

Scanned by CamScanner

اسے دنیا میں باعزت اور باوقار بنا دیں گے

(۲۶) المُذِلُّ — ذلت دینے والا

جو شخص ۷۵ مرتبہ یا مُذِلُّ پڑھکر سجدے میں جا کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ظالموں، حاسدوں اور دشمنوں سے اُسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۷) السَّمِیعُ — سب کچھ سننے والا

جمعرات کے دن چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار جو شخص یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہونگی پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ نماز فجر کے فرض و سنت کے درمیان ۱۰۰ بار پڑھیے

(۲۸) البَصِیرُ — سب کچھ دیکھنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نور اور آنکھوں میں روشنی پیدا ہوگی

(۲۹) الحَکَمُ — حاکم مطلق

آدھی رات میں باوضو ہو کر ننانوے ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل اللہ تعالیٰ محل اسرار و نور ہوگا۔ جو شخص جمعہ کی رات کو یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و الہام کا مرکز ہو جائے گا۔

(۳۰) العَدْلُ — سراپا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر العدل لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے مخلوق مسخر کر دیں گے۔

(۳۱) اللطیفُ — سراپا لطف و کرم

۱۳۳ مرتبہ یا لطیف پڑھنے والے کے رزق میں انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ فقر و فاقہ و کسی مصیبت میں مبتلا شخص بعد دوگانہ پڑھنے کے ایک سو بار یہ اسم پڑھیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی

FREE AMAL BOOK GROUP https://www.facebook.com/...
Scanned by

(۳۳) اَلْخَبِیْرُ ـــ آگاہ، باخبر

سات دن تک جو شخص بکثرت اس اسم کا ورد کرے گا اس پر انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

(۳۴) اَلْحَلِیْمُ ـــ بڑا بردبار

اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پانی جس چیز پر چھڑکا جائے گا خیر و برکت ہوگی۔

(۳۴) اَلْعَظِیْمُ ـــ (بہت ہی بزرگ)

(۳۵) اَلْغَفُوْرُ ـــ بہت بخشنے والا

جو شخص یا غفور کا بکثرت ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال اور اولاد میں برکت دے گا اور دکھ، تکلیف، رنج و غم دور ہو جائیں گے۔

(۳۶) اَلشَّکُوْرُ ـــ قدر دان

معاشی تنگی یا دکھ تکلیف میں مبتلا شخص اگر ۴۱ دفعہ روزانہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات پائے گا۔

FREE ... BOOKS GROUP https://www.faceb...

(۳۷) اَلْعَلِیُّ ـــ بہت برتر و بلند

اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھتا رہے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳۸) اَلْکَبِیْرُ ـــ بہت بڑا

جس کا معزول شخص سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔

(۳۹) اَلْحَفِیْظُ ـــ سب کا نگہبان

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے اور لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف و خطر و ضرر سے محفوظ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

المُقِیتُ ــــ توانائی بخشنے والا

(۳۹) عمل مقصد کے لیے خالی آب خورے پر سات بار یامُقیتُ پڑھ کر دم کرے بعد اس آب خورے میں پانی پیئے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

(۴۰) الحسیبُ ــــ سب کے لیے کافی

کسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کر کے آٹھ یوم تک صبح و شام ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رہیگا۔

اَلْجَلِیْلُ ــــ بلند مرتبت۔

(۴۱) کوئی روزانہ سے یا جلیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت یاجلیلُ کا ورد رکھے تو انشاءاللہ تعالیٰ عزت و عظمت قدر و منزلت حاصل ہوگی

(۴۲) ــــ اَلْکَرِیْمُ ــــ بہت کرم کرنے والا۔

روزانہ یہ اسم پڑھتے پڑھتے اگر سو جایا کرے تو اُسے علماء و صلحاء میں عزت نصیب ہوگی

(۴۳) ــــ اَلرَّقِیْبُ ــــ بڑا نگہبان

جو شخص روزانہ سات مرتبہ یا رقیبُ پڑھ کر اپنے مال و آل و اولاد پر دم کرے اور بکثرت اس کا ورد رکھے انشاءاللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۴۴) ــــ اَلْمُجِیْبُ ــــ دعا قبول کرنے والا

جو شخص بکثرت یہ اسم پڑھے گا اس کی دعائیں انشاءاللہ بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی

(۴۵) ــــ اَلْوَاسِعُ ــــ گنجائش والا

جو اس اسم کی بکثرت پڑھنے والے کے لیے غنائے ظاہری و باطنی کے در کشادہ فرما دیں گے

(۴۷) اَلْحَکِیْمُ — بات پکی بنانے والا

تحقیق جاننے والا۔ جو شخص کثرت سے یا حکیم پڑھا کرے اس پر اللہ تعالیٰ علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹکا ہو تو اس اسم کو پابندی سے روزانہ کثرت سے پڑھنے سے کام پورا ہو جاتا ہے۔

(۴۸) اَلْوَدُوْدُ — بڑا محبت کرنے والا۔

ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور اپنی بیوی کے ساتھ وہ کھانا کھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے درمیان باہمی رنجش محبت میں بدل جائے گی۔

(۴۹) اَلْمَجِیْدُ — بہت بزرگ۔

اگر کوئی شخص کسی موذی مرض جذام آتشک وغیرہ میں مبتلا ہو تو وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھے افطار کے بعد یا مجید کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(۵۰) اَلْبَاعِثُ — مُردے جلانے والا۔

روزانہ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ یا باعث پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل علم و حکمت سے بھر جائے گا۔

(۵۱) اَلشَّہِیْدُ — حاضر و ناظر

نافرمان بیوی یا اولاد کی پیشانی پر صبح کے وقت ہاتھ رکھ کر ۲۱ مرتبہ یا شہید پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ فرمانبردار ہو جائیگی۔

(۵۲) اَلْحَقُّ — برحق۔

چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر الحق لکھ کر سحر کے وقت کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ شخص یا سامان محفوظ مل جائے گا۔

Scanned

(۵۵) ——— اَلْمَتِیْنُ ——— شدید قوت والا

المتین کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر بے دودھ والی عورت کو پلائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا نافرمان اولاد کو پلانا بھی مجرب ہے۔

(۵۶) ——— اَلْوَلِیُّ ——— حمایتی دوست

جو شخص اپنے اہل خانہ کی عادات و خصائل سے خوش نہ ہو وہ جب ان کے سامنے جائے تو یہ اسم پڑھتا رہے ان شاء اللہ نیک خصلت ہو جائیں گے۔

(۵۷) ——— اَلْحَمِیْدُ ——— تعریف کے لائق۔

پینتالیس دن متواتر تنہائی میں ۹۳ مرتبہ یا حمیدُ پڑھنے والے کی بری عادات ان شاء اللہ تعالیٰ چھوٹ جائیں گی۔

(۵۸) ——— اَلْمُحْصِیْ ——— دائرہ شمار میں رکھنے والا

روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اگر کوئی شخص کھائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق خدا اس کی مسخر ہوگی۔

(۵۹) ——— اَلْمُبْدِئُ ——— پہلی بار پیدا کرنے والا

حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ یا مُبدِئُ پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ نہ تو حمل ساقط ہوگا اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا

(۶۰) ——— اَلْمُعِیْدُ ——— دوبارہ پیدا کرنے والا

گمشدہ کے لئے جب گھر کے سب افراد سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر مرتبہ یا مُعِیدُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز میں گمشدہ کا پتہ چل جائے گا۔

(۶۱) ——— اَلْمُحْیِیْ ——— زندہ رکھنے والا

بیمار شخص اگر کثرت سے المُحْیِیْ کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے صحت ہو جائے گی۔
جو گرفتار شخص ۸۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر قید کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۶۷) ـــــ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ ـــــ یکتا

ایک ہزار مرتبہ روزانہ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جائے گا۔ بے اولاد اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

(۶۸) ـــــ اَلصَّمَدُ ـــــ بے نیاز

سحر کے وقت سر سجدہ ہو کر ۱۲۵ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی۔ جو شخص یا صمدُ کا ورد رکھنے والا انشاءاللہ تعالیٰ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) ـــــ اَلْقَادِرُ ـــــ قدرت والا قدرت والا

ہر مستحق شخص دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد صدق دل سے ایک سو بار یا قادرُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے بر دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں کوئی دشواری پیش آ جائے تو ۴۱ مرتبہ یا قادرُ پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) ـــــ اَلْمُقْتَدِرُ ـــــ پوری قدرت والا

سحر کو اٹھنے پر بکثرت یا بیس بار یا مُقْتَدِرُ کا ورد کرنے سے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

(۷۱) ـــــ اَلْمُقَدِّمُ ـــــ آگے بڑھانے والا

بہادر جنگ یا مُقَدِّمُ کے بکثرت ورد کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ پیش قدمی کی قوت حاصل ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی۔

(۷۲) ـــــ اَلْمُؤَخِّرُ ـــــ پیچھے ہٹانے والا

جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ پابندی سے یا مُؤَخِّرُ پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ بلا اس کے بے چین رہے۔

بکثرت صدقے ان شاء اللہ سچی توبہ کی توفیق بھی نصیب ہوگی

(۷۳) ——— اَلْاَوَّلُ ——— پہلا

جس کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو وہ چالیس یوم روزانہ ۴۰ مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے انشاءاللہ تو مراد پوری ہوگی

(۷۴) ——— اَلْآخِرُ ——— سب کے بعد

روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے دل سے غیر اللہ کی محبت نکل جاتی ہے اور انشاءاللہ خاتمہ بالخیر ہوگا

(۷۵) ——— اَلظَّاہِرُ ——— آشکارہ

نماز اشراق کے بعد اگر کوئی شخص یہ اسم ۵۰۰ مرتبہ ورد رکھے تو حق تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے۔

(۷۶) ——— اَلْبَاطِنُ ——— پنہاں پوشیدہ

روزانہ 33 مرتبہ یا بَاطِنُ کا ورد کرنے سے باطنی اسرار منکشف ہونے لگتے ہیں اور پڑھنے والے کے دل میں محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔

(۷۷) ——— اَلْوَالِیُ ——— بااقتدار متصرف —

اس اسم کا کثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے کورے آبخورے پر لکھ کر اور اس میں پانی بھر کر گھر میں چھڑکنے سے مکان بھی آفات سے محفوظ ہوجاتا ہے

(۷۸) ——— اَلْمُتَعَالِی ——— سب سے بلند وبرتر۔

اس اسم کا بکثرت ورد رکھنے والا انشاءاللہ تمام مشکلات اس سے رفع ہوں گی عورت اگر ایام ماہواری میں بکثرت یا مُتَعَالِی کا ورد رکھے تو انشاءاللہ تکلیف سے محفوظ رہے گی

(۷۹) البَرُّ ـــ بہت حسن سلوک کرنے والا

جو کوئی بدکار اور شرابی شخص روزانہ سات مرتبہ پابندی سے یہ اسم
پاک پڑھتا رہے تو نشہ اور شراب کی رغبت انشاء اللہ ختم ہو جاتی رہے گی۔
بچہ پیدا ہوتے ہی سات مرتبہ یا بَرُّ پڑھ کر دم کرے اور پھونک دے انشاء اللہ
یہ بچہ جوان تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۸۰) التَّوَّابُ ـــ بہت جلد توبہ قبول کرنے والا۔
نماز چاشت کے بعد 360 بار یا تَوَّابُ کا ورد رکھنے والے کو انشاء اللہ
سچی توبہ نصیب ہوگی۔ اس اسم الٰہی کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ
تمام کام آسان ہو جائیں گے

(۸۱) المُنْتَقِمُ ـــ بدلہ لینے کی قدرت رکھنے والا
مظلوم شخص جو اپنے دشمن سے بدلہ لینے کی قدرت نہ رکھتا ہو
تین جمعہ تک یا مُنْتَقِمُ کا کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ خود اس ظالم
سے نمٹ لیں گے۔

(۸۲) اَلْعَفُوُّ ـــ بہت درگزر کرنے والا
اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے
والے کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے

(۸۳) الرَّءُوْفُ ـــ مشفق مہربان
کثرت یا رَءُوْفُ کا ورد رکھنے والا انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس پر
مہربان ہو جائے گی اور یہ مخلوق پر
دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ یا رَءُوْفُ پڑھنے سے
غصہ رفع ہو جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۸۴) ـــــ مَالِكَ الْمُلْكِ ـــــ کائنات کا سچا مالک

جو شخص ہمیشہ مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخص کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) ـــــ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ـــــ جلال اور اکرام والا

اس اسم کا کثرت ورد رکھنے سے اللہ تعالیٰ اسکو عزت و شفقت اور مخلوق سے استغناء نصیب فرما دیں گے

(۸۶) ـــــ الْمُقْسِطُ ـــــ عادل و منصف

کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو مرتبہ یَا مُقْسِطُ پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔
اور جو شخص روزانہ یَا مُقْسِطُ کا ورد رکھے گا شیطانی وساوس سے محفوظ رہیگا

(۸۷) ـــــ اَلْجَامِعُ ـــــ منتشر چیزوں کو یکجا کرنے والا

جس کے اعزہ و احباب منتشر ہوگئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرلے انشاءاللہ تعالیٰ سب یکجا ہو جائیں گے ـــــ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز انشاءاللہ تعالیٰ مل جائے گی یا خبر مل جائے گی یہ دعا مجرب ہے

(۸۸) ـــــ اَلْغَنِیُّ ـــــ بے نیاز

روزانہ ستر مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۹) اَلْمُغْنِیُ — بے نیاز کر

اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ سو بار (ہر شب یہ اسم
بطور وظیفہ جو پڑھے) یا صبح یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ
غنا ظاہری و باطنی عطا فرمائیں گے عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۰۰ بار۔

(۹۰) اَلْمَانِعُ — روک دینے کی طاقت رکھنے والا

میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یہ اسم پڑھیں
انشاءاللہ تعالیٰ باہم الفت و محبت ہو جائے گی۔ یا مانع بکثرت
پڑھنے والا شر سے محفوظ رہے گا۔

(۹۱) اَلضَّارُّ — نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

شب جمعہ میں ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھنے والا انشاءاللہ تعالیٰ تمام
ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب الٰہی حاصل ہوگا

(۹۲) اَلنَّافِعُ — نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ۴۱ مرتبہ یا نافع پڑھنے سے کام انشاءاللہ
تعالیٰ حسب منشاء ہوگا کسی سواری کا سوار بکثرت اس اسم کا ورد رکھے
تو ہر آفت سے بچا رہے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

(۹۳) اَلنُّوْرُ — نور سراپا

جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورہ نور اور ایک ہزار مرتبہ
یہ اسم یا نور پڑھے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کا دل انوار الٰہی سے
منور ہو جائے گا

(۹۴) اَلْھَادِیُ — راہ راست دکھانے والا

ہاتھ اٹھا کر منہ آسمان کی طرف کرکے جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھ کر
ہاتھ منہ پر پھیرے تو اس کو انشاءاللہ تعالیٰ کامل ہدایت نصیب
ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا

(۹۵) اَلْبَدِیْعُ —— نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والا

باوضو یَا بَدِیْعُ پڑھتے پڑھتے اگر سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو اس کی تحقیق خواب میں معلوم ہو جائے گا جس کو کوئی غم مصیبت و پریشانی پیش آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ غم و پریشانی سے نجات نصیب ہو۔

جو شخص نماز عشاء کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ جس مقصد کے لیے بھی پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام اس مدت سے پہلے ہو جائے گا۔

(۹۶) اَلْبَاقِیْ —— ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا

جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ جو شخص اس اسم یَا بَاقِیْ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام نیک کام مقبول ہوں گے۔

(۹۷) اَلْوَارِثُ —— سب کے بعد موجود رہنے والا

طلوع آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ اسم پڑھے گا ہر قسم کے رنج و غم سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے بچا رہے گا انشاء اللہ

(۹۸) اَلرَّشِیْدُ —— راستی اور نیکی پسند کرنے والا

روزانہ اس اسم کا ورد رکھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو اپنے کسی کام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو وہ مغرب اور عشاء

~~کے دوران میں ایک ہزار مرتبہ یا شہید پڑھے تو جلد ترقی میں ترقی~~
اور مطلع ہو جائے گی یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا

99 الصَّبُورُ —— تحمل و برداشت والا

طلوع آفتاب سے پہلے اگر کوئی شخص ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے
ذات الٰہی کی اس دن ہر مصیبت سے بچا رہے دشمنوں کی زبان
کی زبانیں بند رہیں اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنس گیا تو ایک ہزار مرتبہ
یا صبور پڑھے اس سے نجات پا جائے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمدؐ - احمدؐ - حامدؐ محمودؐ - قاسمؐ - عاقبؐ - فاتحؐ
خاتمؐ - حاشرؐ - ماحؐ - داعؐ - سراجؐ - رشیدؐ - منیرؐ
بشیرؐ - نذیرؐ - ہادؐ - مہدیؐ - رسولؐ - نبیؐ - طٰہٰ
یٰسین - مزملؐ - مدثرؐ - شفیعؐ - خلیلؐ - کلیمؐ - حبیبؐ
مصطفیٰ - مرتضیٰ - مجتبیٰ - مختارؐ - ناصرؐ - منصورؐ
قائمؐ - حافظؐ - شہیدؐ - عادلؐ - حکیمؐ - نورؐ
حجۃؐ - برہانؐ - ابطحیؐ - مومنؐ - مطیعؐ - مذکرؐ
واعظؐ - امینؐ - صادقؐ - مصدقؐ - ناطقؐ - صاحبؐ
مکیؐ - مدنیؐ - عربیؐ - ہاشمیؐ - تہامیؐ - حجازیؐ
نزاریؐ - قریشیؐ - مضریؐ - امیؐ - عزیزؐ - حریصؐ
رؤفؐ - رحیمؐ - یتیمؐ - غنیؐ - جوادؐ - فتاحؐ
عالمؐ - طیبؐ - طاہرؐ - مطہرؐ - خطیبؐ - فصیحؐ

FREE AMLIYAT

Scanned by CamScanner

نبیؐ مُتقیؐ امامؐ بَاکیؐ سَاقیؐ مُتوسِّطؐ
سَابقؐ مُتصدِّقؐ مُصلیؐ حقؐ مُبینؐ اوّلؐ
آخرؐ ظاھرؐ بَاطنؐ رَحمۃؐ مُحَلّلؐ مُحرّمؐ
امیںؐ نَاہؐ شکورؐ قریبؐ مُنیبؐ مُبلّغؐ
طٰسٓ حٰمٓ حبیبؐ اُمّیؐ وَصلی اللہ علیٰ رسولہ
خیر خلقہ محمدٍ وَّاٰلہٖ وَاَصحابہٖ اَجمعین ؕ

درود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ

اول خیر بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیا
بعد صلی علیٰ نور قدم در شکل میم آیا
آپ ؐ سے دو جا کو

(درودِ ابراہیم) ... ہر لمحہ پڑھنا محمد ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درودِ ابراہیمی کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی اور دنیاوی فیوض و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور رزق کی تنگی اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے معمول سے پڑھنے والا جنت کا حقدار ہو جاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ
حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

درود قرآنی = تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست
دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ
وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

دفع نسیان کا نسخہ = دفع نسیان کے لیے یہ درود شریف مغرب
اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں

FREE AMILI BOOK'S

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ — شفاعت رسول = حضرت رویفع
بن ثابت الفاری رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے
میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود بزرگے حضرت = تاجدار عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری
شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے مغفرت = تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ = وہ شخص حبیب ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم۔ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

درود جمال: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار دفعہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت ٹال دینگا اور اس کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

FREE AMLIYAAT
facebook.com/group

ہزار دن تک نیکیاں

مرزع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک بار پڑھتا ہے تو فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود حل المشکلات:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہیگا فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

اسّی برس کے گناہ معاف

حضرت سہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسکے اسّی برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ ۝

صلوٰۃ کمالیہ

سیدی احمد الصاوی نے کہا ہے۔ یہ اصل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَا اَهْلٌ

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف

حافظ سید علی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

FREE AMLIYAAT GROUP https://www.facebook.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود ہزارہ ——— حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ مسکین کا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کیلئے درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

درود لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت جلال الدین سیوطی سے روایت کی اس درود شریف کو ایکبار پڑھنے سے دولاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

یہ درود پاک ایک ہی سانس میں زیادہ مرتبہ پڑھنے سے بدبودار چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

FREE AMLIYAA
www facebook
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

درود نوری ہے۔ کوئی رنج یا مصیبت آ جائے تو صدق دل سے اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

درود اسم اعظم ہے

نوٹ: یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے۔ پھر اس کی برکات دیکھیے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی ناکامی باد خزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

حدیث شریف

اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

یہ درود پاک روحانی قربت کا مجرب نسخہ ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۔

درود شریف برائے کشادگی رزق

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ یوں دعا کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

فضیلت: فضائل و برکات۔ نوٹ 2 یہ درود شریف بعد نماز خصوصاً جمعے کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے پڑھنے سے بیشمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ کا پسندیدہ درود شریف

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تنگدستی اور تنگی دور کرنے کے لیے درود پاک

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد قنوی عمادی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا گیا ہے۔ تنگدستی اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ فِیْ
کُلِّ لَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیْمٍ ۝ صلوٰۃ الرءوف الرحیم

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

درود شریف شافعی: حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ سے کیسا معاملہ کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف کی برکت سے مجھے معظم اور احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۔ (درود نور) حضرت علی کرم اللہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کو خالص کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible] علیٰ سیدنا محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ

[illegible] علاوہ باقوں میں نہایت ہے یہ درود شریف

[illegible] والا ہر امنی، درا ہزلی، خوف، حادثات، اور بحرانی

[illegible] محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible] علیٰ حبیبہ محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

[illegible] یہ ایک ایسا درود مجرب ہے کہ نہ فقط روزانہ ہی ازم

[illegible] علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوتی ہے بلکہ مراد دیں پائی جاتی ہیں

[illegible] یقیناً افاقہ ہوتا بشاہ بی الحقیقت درود حضور ایسا ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible] صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولینا محمد ن النبی الامی

[illegible] النبی القدیر العظیم الجاہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلمہ

[illegible] فرمایا

[illegible] ہر شب (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف

[illegible] کم از کم ایک مرتبہ پڑھیگا موت کیوقت سرکار مدینہ

[illegible] وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی

[illegible] گہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اُسے قبر میں

[illegible] لٹ ہوئے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی الہ وسلم

درود برائے مغفرت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ہے۔ یا رسول اللہ تیرے در کی فضائوں کو سلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد عدد ما فی علم اللہ صلوۃ دائمۃ بدوام ملک اللہ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوۃ السعادت کہتے ہیں

ساری مخلوق کے برابر عمل یہ درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللھم صل علی محمد ن النبی عدد من صل علیہ من خلقک وصل علی محمد ن النبی کما ینبغی لنا ان نصلی علیہ وصل علی محمد ن النبی کما امرتنا ان نصلی علیہ

تلاوت قرآن پاک

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دیکھنا عبادت ہے اس کی
تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے
احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لیئے عمل اور تلاوت
دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان
کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم
ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم
کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لیئے اگر مسلمان
روزانہ یہ سورتیں ہی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر
تلاوت بھی ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا ہے

سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر
فرمایا ہے (کنز العمال ص ۵۵۷) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ
پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہ
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہ

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

سورہ قدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے لیکن
اس کا مطلب چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم
پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۥ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۭ تَنَزَّلُ
الْمَلٰۗىِٕکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ ۚ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ۙ
سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

Scanned by CamScanner

سورۃ الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)
اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا
وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝
وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

FREE AMLIYAT

(سورۃ العادیات)

ایک روایت حدیث میں یہ سورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے
(ابو عبید تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۷۲ ج ۲) اس طرح دو مرتبہ
اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ
جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ
ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي

الْقُبُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ

سورۃ التکاثر

یہ سورت ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۗ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۗ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ٥

سورۃ الکافرون ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ٥

Scanned by CamScanner

سورۃ النصر حدیث شریف میں رسول نے چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ
فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورہ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝
اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اس سورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیں گے (کنز العمال ص ۱۲،۵۶۸) اگر کوئی شخص اس کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا ان میں سے ہر شہید ایسا ہوگا جس کا گھوڑا بھی ذبح کر دیا گیا ہو اور خون بہا دیا گیا ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھ لے تو اس وقت تک انتقال نہ ہوگا جب تک وہ (اپنا مقام) جنت میں نہ دیکھ لے گا (کنز العمال ص ۱۲،۶۰۰)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ طریقہ ختم خواجگان

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا
مَنْجَا مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ ط

۳۶۰ بار پڑھیں اس کے بعد ۳۶۰ بار سورہ الم نشرح پڑھیں
پھر ۳۶۰ بار لاحول ولا مذکورہ پڑھیں پھر ۳۶۰ بار
سورہ لایلف قریش کے دو دو پڑھیں پھر ۳۶ مرتبہ
درود شریف کے تین دور پڑھیں سورہ جمعہ پانچ مرتبہ پڑھیں
اور اس کا ثواب سب کو بخشیں

مراقبات

۱) مراقبہ ناظرہ:- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ میری صورت پر ظاہر ہے اور اللہ کے قول کا میں آلہ ہوں مخلوق پر فیضان الٰہی کا وسیلہ بھی سالک ہی ہوتا ہے مخلوق کی حاجت روائی بھی سالکان طریقت سے ہوتی ہے اور یہی لوگ مسند ارشاد کے وارث ہوتے ہیں (یہ قرب فرائض ہے) جو عبد کی ذات کے فنا ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

۲) مراقبہ حاضرہ:- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی آنکھ سے دیکھتا ہوں اُس کے کان سے سنتا ہوں اُسی کے پاؤں سے چلتا ہوں (یہ قرب نوافل ہے)

۳) مراقبہ جمع:- ذرہ ذرہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کا مشاہدہ کرنے کو مراقبہ جمع کہتے ہیں۔

۴) مراقبہ جمع الجمع:- یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے یعنی سالک حق اور خلق کو ایک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی دوئی

Scanned by CamScanner

اور غیریت باقی نہ رہے پس اسکو مراقبہ جمع الجمع کہتے ہیں

(5) مراقبہ معیت = صوفیائے کرام کے ہاں یہ مسئلہ معیت مشہور مسئلہ ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ یعنی اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم ہو معنی یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھ نہیں کہ ایک کے ساتھ دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان ہے کیونکہ اس کی ذات سے اسکے صفات و اسماء کسی وقت بھی جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور ہی کا نام کائنات ہے لہذہ ذات جملہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غیریت اور دوئی مٹ جاتی ہے

(6) مراقبہ دیدار الہی یا مشکوۃ نسبت کا یہی طریقہ ہے چنانچہ اس آیت اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى کا تصور کرے (ترجمہ) کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تصور کرنا چاہیے کہ اللہ تو مجھے دیکھ رہا ہے

(7) (مراقبہ قرب خاص) = اس میں آیت نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ کا تصور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی شہ رگ جان سے بھی قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الہی کا مشاہدہ ہوتا ہے اور سالک جوشش مسرت سے بیساختہ کہنے لگتا ہے

آئینہ ام کہ عکس رخ یار در من است = یعنی شہود طلعت رخسار در من است
آئینہ دار راز نہان ازل منم = آن مظہرم کہ این ہمہ اسرار در من است
مقصود آفرینش و سر قدیم منم = زان رو ظہور جملہ آثار در من است
آن مرکزم کہ مطلع الانوار در من است

شغل سلطنت سالک کو چاہیئے کہ تمام خیالات کی آلائش سے اپنے پہلو پاک کرے بالکل .... فارسی طریق مراقبہ بیٹھے اور یہ خیال کرے کہ بیچگونی ہوں وہ ہے اس منظر شغل سے بندہ عالم شہادت سے مقام احدیت تک عروج کرتا ہے ۔ (تم ہی ہو میں نہیں ہوں)

دوسرا طریقہ شغل آئینہ کا یہ ہے کہ آئینہ اپنے مقابل رکھکر غور سے اپنی صورت کو دیکھے اور اسقدر مشق کرے کہ پلک نہ جھپکنے پائے اور اپنے عکس کو اس معنی کیا کہ مشاہدہ کرے اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ آدَمَ عَلٰی صُورَتِہٖ یعنی اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اپنی صورت کو حق تعالیٰ کی صورت جانے پھر مشاہدات عجیبہ سے مشرف ہو ...... بیخود شدن =

ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے وصل تیرا — جاتا ہے جو آپ سے ہو جاتا ہے حضور تیرا

اذکار ضرب

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا - لا اِلٰہ کی ضرب دائیں کندھے پر الا کی ضرب بائیں کندھے پر اور انا کی ضرب فضائے دل پر لگائے لا اِلٰہ الا انا کے معنی ہیں کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار بیٹھکر کرنا چاہیئے ۔ اَنَا اَنْتَ اَنْتَ اَنَا اس کے معنی یہ ہیں میں تو ہوں تو میں انا کی ضرب دہنی قلب پر لگائے اَنْتَ کی ضرب دائیں کندھے پر دوسرے انت کی ضرب اوپر یعنی فضا آسمان کی طرف اور دوسرے انا کی ضرب دل پر لگائے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار کرنا چاہیئے اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا اس ذکر کو اس طرح کرنا چاہیئے کہ انی کی پہلی ضرب دائیں مونڈھے پر لگائے اور انا اللہ کی دوسری ضرب بائیں کندھے پر لگائے لا اِلٰہ کی تیسری ضرب لطیفہ روح پر لگائے اور الا انا کی چوتھی ضرب دہنی قلب پر لگائے ۱۰۰ بار

Scanned by CamScanner

بائیں کندھے کی طرف ھُو ھُو کہے اس کے بعد ھُو کی ضرب دل پر لگائے۔
اسکو بھی ایک سو دفعہ سے شروع کرنا چاہیے

وظیفہ برائے حصول غنا:۔ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
پڑھے ہر جمعہ سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو خلقت کا محتاج
نہیں کرے گا بعض کہتے ہیں کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جاتے ہیں

یافتن گم شدہ:۔ گم شدہ کے ملنے کے لیے یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں
اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

دعائے کثیر البرکات:۔ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک بار
اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھا کروں
ارشاد ہوا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نور اللہ مرقدہ واعلی اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ حج کیلئے تشریف لے گئے - تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ روضہ اقدس رسول الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بصد ادب و نیاز کھڑے ہو کر بزبان خود و بآواز خود و بانفس نفیس یہ نظم مثنوی نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سنا کر پیش خدمت عالیہ کریں جب حج بیت اللہ (مکۃ المکرمہ) کے بعد مدینۃ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر یعنی امیر مکہ نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی کو) مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے کے لیے اپنے ملازمین کو تعینات و مقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب و مستی و شوق اسقدر غالب تھا کہ یہ چھپ کر مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آ رہا ہے - اسکو یہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے آدمی دوڑائے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کر کے ان پر سختی کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

Scanned by CamScanner

شریف آقائے رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر مکہ کو خواب
میں مشرف ملاقات بخشا اور ساتھ ہی امیر مکہ کو ارشاد فرمایا
کہ یہ کوئی (جامی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار
کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کھڑے ہوکر
پڑھنے اور نذر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جامی نور اللہ مرقدہ
یہاں پہنچ گیا۔ تو میں اپنی قبر سے اسکے مصافحے کے لیئے ہاتھ
بڑھا دونگا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ
پیدا ہو جائیگا لہٰذا اسکو (جامی) صرف میری قبر پر آنے سے
منت سماجت سے روک۔ ان ارشادات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
پر امیر مکہ نے جامی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں
بہت اعزاز و اکرام و انعام سے نوازا

مثنوی (نعت) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

ز مہجوری برآمد جان عالم — ترحم یا نبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمۃ للعالمینی — ز محروماں چرا غافل نشینی
ز خاک اے لالہ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
برون آور سر از برد یمانی — کہ روئے تست صبح زندگانی
شب اندوہ ما را روز گردان — ز رویت روز ما فیروز گردان
بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ — بسر بربند کافوری عمامہ
فرود آویز از سر گیسوان را — فگن سایہ بپا سرو روان را
ادیم طائفی نعلین پا کن — شراک از رشتہ جانہائے ما کن
جہانے دیدہ کردہ فرش راہ اند — چو فرش اقبال پا بوسی تو خواہند

[illegible] خاک ره بوستان قدم نه

به دستی ز پا افتادگان را — بکن دلداریئے دلدادگان را
اگرچه غرق دریائے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاک راہیم
تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے — کنی بر حال لب خشکاں نگاہے
خوشا کز گرد رہ سویت رسیدیم — بدیدہ گرد از کویت کشیدیم
به مسجد روضه ات گشتیم گستاخ — دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ
بدیم از اشک ابر چشم بے خواب — حریم آستان روضه ات آب
گہے رفتیم زاں ساحت غبارے — گہے چیدیم زو خاشاک و خارے
ازاں نور سواد دیده دادیم — وزیں بر ریش دل مرہم نہادیم
بسوئے منبرت رہ برگرفتیم — ز چہرہ پایہ اش در زر گرفتیم
ز محراب امامت سجدہ کام جستیم — قدم گاہت بخون دیدہ شستیم
بپائے ہر ستون قد راست کردیم — مقام راستاں درخواست کردیم
ز داغ آرزویت با دل خوش — زدیم از دل بہر قندیل آتش
کنوں گر تن نہ خاک آں حریم است — بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است
بخود درماندہ ام از نفس خودرائے — ببیں درماندۂ چندیں ببخشائے
اگر نبود چو لطفت دست یارے — ز دست ما نیاید ہیچ کارے
قضا می افگند از راہ ما را — خدا را از خدا درخواہ ما را
کہ بخشد اول یقین اول حیاتے — دہد آنگہ بکار دیں ثباتے
چو ہول روز رستاخیز خیزد — بآتش آبروئے ما نہ ریزد
کند با ایں ہمہ گمراہی ما — ترا اذن شفاعت خواہی ما
چو چوگاں سر فگندہ آیدم پیش — بمیدان شفاعت اُمتی گوئے
بحسن اہتمامت کار جامی — طفیل دیگراں یابد تمامی

Scanned by CamScanner

نعت عبد الرحمان جامیؒ

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نسیما جانب بطحا گذر کن — ز احوالم محمد را خبر کن

بحال مبتلا ئے غم نظر کن — مداوائے درد دل بے چارہ گر کن

توئی سلطان عالم یا محمد — ز روئے لطف سوئے من نظر کن

ببر این جان مشتاقم در آں جا — فدائے روضۂ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی چو لطفش — خدایا ایں کرم بار دگر کن

یا رسول اللہ ترے در کی فضاؤں کو سلام — گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضۂ اقدس کریں — مست ہو بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود — زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں بیٹھے ہیں صدا — تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے اختیار — ملک کی ہر دعاؤں میں شامل ان دعاؤں کو سلام

بے طلب ہی خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز — ان کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

حد پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام — یا نبی ترے غلاموں کے غلاموں کو سلام

خانہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود — مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں — وشمن زائرین ان سلاموں کو سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

[illegible] ہے کس کی دعوت پہ لاکھوں درود
[illegible] ہے جس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

FREE AHLE SUNNAT BOOKS GROUP

Scanned by CamScanner

[illegible]

آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء

اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

پیش محشر میں جب ان کی آمد ہوا اور

یعنی سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آلہ بعدد حسنہ

تو مستجیر آمدم — بزنجیر حرماں اسیر آمدم

نظرم سوئے ما ایں نظر — کہ مسکین غریب و فقیر آمدم

سلام مقبول ۔ حضرت بیدم شاہ وارثی

السلام اے گوہر قلزم شان شہدا

جان شہدا روح روان شہدا

السلام اے گل نورستہ باغ حیدر

جانشین نبوی چشم و چراغ حیدر

احمد و فاطمہ زہرا کی نشانی تسلیم

میرے پنجتن پاک کے جانی تسلیم

کشتۂ تسلیم و رضا آپ کو لاکھوں مجرے

مظہر شان خدا آپکو لاکھوں مجرے

وارث کے والی بیدم تجھے بیدم کا سلام

بیدم ہی پہ کیا ہے تجھے عالم کا سلام

مثلاً جمالی خوشتن — دوئی جھلک چھپن
وارث کارساز کے صدقے — مرشد بے نیاز کے صدقے
ہم نظر دن کا سر بلند کیا — ایسے ذرہ نواز کے صدقے
میری حیرت ابس کا صدقہ ہے — اپنے آئینہ ساز کے صدقے
علی وارث بنا وارث ہوا اسکا خدا وارث
کسی بندے کے منہ سے جب کبھی نکلا کہ یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل
بود فاطمہ اندرین برگ گل

ز عطرش بر آمد حسینؑ و حسنؑ
و بوح ز عطرش یکے گلبدن
معطر ز خوشبوئش ارض و سماں
بنا صیت وارث علی در جہاں

تالیف حضرت شیخ محبوب شاہ وارثی
ہندی الوارثی

چراغ مسجد و محراب و منبر
ابوبکرؓ — عمرؓ — عثمانؓ و حیدرؓ
دو چشم من فدائے چار گوہر
علی و فاطمہ شبیر و شبر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat
Scanned by CamScanner

اے خدا بحق محمد مصطفیٰ
قلب و نظر کر دے پُر ضیاء
اے خدا بحق جنابہ فاطمہؓ
الفقر فخری سے کر دے آشنا
اے خدا بحق علی المرتضیٰ
عرفان کی دولت کر عطا
اے خدا حسنین کا واسطہ
دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ
اے خدا صدقہ کل اصحاب کا
دیدے عشق بلال و اویس سا
مقصود دل ہیں وارث علی پیشوا
اُن کی الفت میں مجھے کر دے فنا
میر جانِ پنجتن وارث پیا
حسرتِ دل کی یارب کر دے دوا
باکمال خوث عنبر کا دست گرفتہ
تا حشر رہے عشق میں مبتلا

FREE ADIYAAT BOOK GROUP

شجرہ مقدسہ اولیاء سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ رضی اللہ عنہم

اللّٰھمّ انت مقصودی و رضائک مطلوبی

اے نور ذات کبریاء ارحم لنا ارحم لنا — یا شافع روز جزا ارحم لنا ارحم لنا
دینہ حق نبی یا حضرت مولا علیؓ — زوج جناب فاطمہ ارحم لنا ارحم لنا
روح دوان فاطمہ مولا حسنؓ مولا حسینؓ — شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ارحم لنا ارحم لنا
سلطان ابراہیمؒ ما خواجہ سدید الدین شہا — یعنی امین الدین ما ارحم لنا ارحم لنا
شہ فیض بخش نیک خو ممشاد علی پاک رو — کن یک نگاہ خسروا ارحم لنا ارحم لنا
پیر ابو احمد الشاہ پیر محمدؒ پیشوا — یا ناصر الدین شاہ ما ارحم لنا ارحم لنا
اے پیر اسحاق ولی پیر ابی احمد کمال — اے بو محمد با صفا ارحم لنا ارحم لنا
یا خواجہ عثمان ہارونی خواجہ معین الدین ولی — اے قطب دین مسعود ما ارحم لنا ارحم لنا
مخدوم کل مخدوم میاںؒ صابر علاؤ الدین ولی — اے مخزن جود و سخا ارحم لنا ارحم لنا
اے شمس دنیا شمس دین شاہ جلال الدین ولی — مخدوم عبد الحق ما ارحم لنا ارحم لنا
رزاق و اسمٰعیلؒ ما شاہ شاہ شاہ کر اللہ پیشوا — حق بین حقیقت آشنا ارحم لنا ارحم لنا
شاہ نجات اللہ ولی یا سیدی خاتم علیؒ — پیر علی المرتضیٰ ارحم لنا ارحم لنا
حضرت خواجہ وارث علی وارث ضیاء دین — از پئے بخشش شہا ارحم لنا ارحم لنا
مقصود حیرت بالیقین دلبر شاہ رکن حسین — قلب عاشق پر ضیاء ارحم لنا ارحم لنا
نور احمد باکمال کن فروزاں در جمال — آمد بدرگاہت شہا ارحم لنا ارحم لنا

مقصود

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ وارثیہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نورَ الاولین والآخرین ؛

سلام رحمتِ ربِّ العُلا سلام علیک ۔ محمد عربی مصطفیٰ سلام علیک

سلام مولا علیؓ و حسنؓ و امام حسین ۔ امامِ دین شہہ دوسرا سلام علیک

سلام شیخ حسنؒ و واحد وہاب فضیل ۔ ہم ابراہیم ادھم باصفا سلام علیک

سلام خواجہ کل خواجگان سدید الدین ۔ امین الدینؒ شہہ ممشاد ما سلام علیک

سلام شیخ الاسلام فیض بخش جہاں ۔ ابو اسحاق ابی احمد شہا سلام علیک

سلام ناصرؒ و قطبؒ و شریف شہہ عثمانؒ ۔ معین الدینؒ حبیب خدا سلام علیک

سلام قطب الاقطاب شہہ فرید الدینؒ ۔ نظام الدین شہہ کل اولیاء سلام علیک

سلام خواجہ محمودؒ شہہ محمد پاک ۔ حضور یحییٰ کلیم الثانی سلام علیک

سلام فخرِ جہاں قطب دین جمال الدین ۔ جناب شاہ نیاز باصفا سلام علیک

سلام سید و سلطان شاہ خادم علیؒ ۔ حضور وارث کل اولیاء سلام علیک

سلام وارث ارث علی مجتبیٰؒ ۔ سلام کعبہ مقصود ما سلام علیک

سلام حاجی باصفا سید عنبر علی شاہ ۔ کرامت کیمیا نگاہت رہنما سلام علیک

بنگاہِ لطف و کرم اے کریم ابن کریم ؛

بحالِ ناکمال مسکین گدا سلام علیک ۔

شجرہ مقدسہ سلسلہ عالیہ قادریہ رزاقیہ وہابیہ

...... رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ٥

یارب لذ بہر نبی و شاہِ مردان و حسن — حضرت شبیر زین العابدین شاہِ زمن
کاظم و موسیٰ رضا معروف کرخی کے طفیل — سری سقطی کی محبت کر عطا اے ذوالمنن
بہر جنید و شبلی عبدالواحد عالی وقار — بوالفرح طرطوسی و طوا بو علی و بوالحسن
بو سعید و شبہ محی الدین اے غوث جہاں — حضرت رزاق کی رحمت رہے سایہ فگن
بہر محمد شاہ احمد حضرت سید علی — شاہ موسیٰ قادری اور حضرت سید حسن
شیخ بوالعباس بہاؤ الدین محمد قادری — شاہ عبدالقادر آفاقی من موہنے من
بہر زید عکی ابراہیم ملتانی کا عشق — پیر ابراہیم بکھری بھیج اے ذوالمنن
بہر امان اللہ حسینی و حق نمائندہ نولز — حضرت عبدالصمد رزاق جان بخش
شاہ اسمٰعیل و شاکر شاہ نجات اللہ ولی — سیدی خادم علی مجھ پر رہیں سایہ فگن
وارثِ دُنیا و دین وارث علی کا عشق دے — از پئے مقصود شاہ ملاری سلطان من
دل منکدرت سے بہر دل نور سے معمور ہو — بطفیل عنبر شاہ پیر جانِ من
قادر شاہ عالم پناہ مقصودِ جان و دل توئی
دینے با آلِ ہم کرم کیجیے طفیل بخشش —

شجرہ نسبیہ جدیہ وارثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم

المدد صلِ علی حضرت محمد مصطفےٰ — سیدہ خاتونِ جنت فاطمہ فخر النساء

المدد اے سید الشہدا شہید کربلا — مست تسلیم و رضا و صبر و حلم و اتقا

المدد اے شاہ زین العابدین خوش لقا — یادگار فاطمہ ہم یادگار مصطفیٰ

باقرؑ و جعفرؑ جناب موسیٰ کاظم رہنما — قاسمؑ و سید علیؑ مہدی و جعفرؑ پیشوا

و محمدؑ عسکری بوالقاسم و محروق شاہ — شاہ اشرف شاہ عزیز الدین صاحب دین پناہ

شاہ علاؤ الدینؒ عبد الاحدؒ و منتہا الاقدامؒ — عمر زین العابدینؒ سید عمر عالی مقام

عبد الاحدؒ — احمد میراںؒ شاہ کرم اللہؒ حسنی

شاہ سعادت سید قربان علی ؒ وارث علی ؒ

FREE AMLY
https://www.face...

Scanned by CamScanner

امام عالی مقام سیدنا امام حسین

شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
حسین سبطِ رسولِ اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم
ہے جس کی ضو سے ضیائے عالم — وہ نور اور نور بھی مجسم
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رحمتوں کا ہے خزانہ
یہ احساں جن کا آستانہ — امیرِ دین مرشدِ زمانہ
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ قائم اسوۂ شہادت — جناب زہرہ کے گھر کی زینت
ہے سر بسجدہ جہاں پہ رقت — ہے شرحِ قرآں جس کی صورت
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ذاتِ اقدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شبیرؓ ایک شبرؓ
ازل سے عاشق ہے ان پہ عنبر — نبی کے جانی علی کے دلبر
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں

وارثِ پنجتن پاک حضرت سیدنا حافظ وارث علی شاہ صاحب

رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:

محبت کرو محبت! محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ چھوٹ جاتا ہے
زبانی پڑھنا لکھنا اور ہے قلبی محبت اور چیز ہے زبانی پڑھنے لکھنے سے کچھ
نہیں بنتا محبت عجیب چیز ہے۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندہ کو سب پر یہی پاس ہے جس کو سب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
بن جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں۔
ہمارا مشرب عشق ہے۔ ہماری منزل عشق ہے ہمارا مسلک عشق ہے اور
ہمیں عشق سے ہی سروکار ہے عشق میں ترک ہی ترک ہے ترک دنیا
ترک عقبیٰ۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فراق
عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت
تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے
والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔
عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت ش سے مراد شریعت
کی پابندی اور ق سے مراد قربانی کی رغبت کہ نفس کو ذوق و شوق
سے قربان کرے عشق دیکھا ہے نیز معشوق ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات
اس میں کیمیا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو معشوق چاہے زنجیروں سے جکڑ دے
ایک محفل میں رابعہ بصری مالک بن دینار شفیق بلخی اور حسن بصری
رونق افزا تھے رابعہ بصری نے پوچھا صاحبو کمال عشق کیا ہے
حسن بصری بولے اگر عاشق کو معشوق بلا میں گرفتار کرے تو لازم

کہ عاشق جان تک دے دے مالک بن دینار بولے عاشق وفا کے
معشوق کا اثر قبول نہ کرے شفیق بلخی یوں گویا ہوئے اگر
عاشق کے معشوق ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دے تو شکایت لب پہ نہ لائے
رابعہ بصری نے یوں لب کشائی فرمائی۔ عاشق وہ ہے جو اپنی ہستی سے
گزر جائے (وہ اپنے دعوے میں صادق ہیں جو مشاہدہ محبوب میں
تکلیف کو بھول نہ جائے)۔ مردہ ہو جائے۔ خود کو زندوں میں شمار نہ کرے
موتو قبل ان تموتو۔۔

من از چشم ساقی خراب افتادہ ام لیکن
بلا ہائے کز حبیب آید ہزارش مرحبا گفتم

کمال عشق یہ ہے کہ عاشق معشوق ہو جائے۔
جب کوئی شخص کسی کے گھر جاتا ہے تو گھر والے کے لئے جاتا ہے نہ کہ گھر
کے لئے اور یہ قاعدے کی بات ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو
تو جانے والا شخص اس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال
میں ہوتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی ضرورت نہیں
ہوتی بلکہ مکین کا دیکھنا اور ملنا مقصود ہوتا ہے مکین کے بغیر تو مکان
کھنڈر کہلاتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب
حج کے لئے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طواف
کرتے ہیں تاکہ اُن کو اللہ ملے بیت اللہ شریف کا پرنالہ عین
شمال کو ہے اور روضہ مطہرہ ہے بیت اللہ شریف عین
جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں طواف کرنے والوں کو زبان حال
سے پکار پکار کر کہتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
حاجیو۔ جو کچھ ہے اُدھر روضہ پاک میں ہے یہاں کچھ

Scanned by CamScanner

پس منشا مقصود و معبود اگر ہوتا ہے ہیں مکان ہیں ـــــ
لیکن وہ ہیں میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں ۔ اسی لئے حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْ قَبْرِی
فَقَدْ جَفَانِی یعنی جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت
نہ کی اُس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس لئے کرتے ہیں کہ ان کو گوا لا
ہیں یعنی اس لئے جستجو اور ڈھونڈلیں طواف شروع کر دیتے ہیں
حاجی پتھر اس لئے اُٹھاتے اور پھینکتے ہیں کہ ہمیں ان پتھروں کی کوئی
ضرورت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں
دو نفل پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا
فیصلہ ہوتا ہے جس کے نیک نصیب ہوں اُس پر راز فاش ہو جاتا
ہے اور اُس کا حج قبول ہوتا ہے جو بے چارے رہ گئے وہ رہ گئے ۔
چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا ہونا ضروری ہے اور حاجی اُس مکان میں
اپنے سوا کسی کو مکین نہیں پاتا پس جونہی اُس پر یہ حقیقت کھلی
داخل ہو گئے پھر وہ کہتا ہے ۔ ما خانہ و ما خانگی و خانہ خدائیم
یہی حال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور نمازی اپنے سوا وہاں
اور کسی کو نہیں پاتا ۔ اس بات کی سمجھ نہ آئے تو بس پھر فرقت
کی نمازیں ہیں نماز تو مومن کی معراج ہے کہ الصلوٰۃ معراج المومنین
معراج کا معنی واصل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے
اج رات معراج دی رات سجن + ہک ملدی اے ذات نوں ذات سجن
الحمد للہ علیٰ ذالک کتاب ھٰذہ مکمل ہوئی خدائے پاک غلطیاں
معاف فرماتے اور ہمیں قبول کرلے حکیم نور احمد با کمال وارثی نظامی

مجموعہ کشف اللنامی

برکاتِ العملیات

عامل نور احمد شاہ

باکمال وارثی